FRI.11.Sep.2026
VOLUME:22 NO:213
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraqetaza.com
waraqetaza.com/E-paper

روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
ناندیڑ

# ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 11/ستمبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 213
26/ربیع الاول 1449ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraqetazadaily@yahoo.co.in- waraqetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

## طلبہ احتجاج: 14 سالہ لڑکی کے خلاف ایف آئی آر پر سپریم کورٹ سخت، یوپی-دہلی حکومت کو نوٹس

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے طلبہ احتجاج میں شامل ہونے والی 14 سالہ لڑکی کو پریشان کرنے اور اس کے گھر میں توڑ پھوڑ کے الزامات کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ سپریم کورٹ نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے کہا کہ وہ لڑکی کی ایف آئی آر پر کارروائی اور اس کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ عدالت نے دہلی اور یوپی حکومت سے اس کارروائی پر رپورٹ طلب کی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ 14 سالہ لڑکی کو ڈرانے دھمکانے کے الزامات کو ہلکے میں نہیں لیا جاسکتا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ کسی کو بھی مجرمانہ کارروائی کرنے کے لیے متاثرہ یا اس کے اہل خانہ کو ڈرانے دھمکانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ دراصل یہ معاملہ تب سامنے آیا جب وکیل نے سی جے آئی سوریہ کانت کی صدارت والی بنچ کو بتایا کہ لڑکی کے خلاف ایک جوابی ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جبکہ اس پر حملہ کرنے اور اسے ڈرانے دھمکانے میں شامل لوگ اب بھی کھلے عام گھوم رہے ہیں۔ عدالت میں یہ بات سوتنتر بھاردواج معاملے میں کہی گئی۔ وکیل نے بتایا کہ لڑکی کی شکایت پر اب پارلیمنٹ اسٹریٹ پولیس اسٹیشن نے کارروائی شروع کردی ہے۔ عدالت نے یوپی-دہلی حکومت سے ایف آئی آر، لڑکی کو دی گئی حفاظت اور مبینہ طور پر شامل لوگوں کے خلاف کی گئی کارروائی پر رپورٹ طلب کی ہے۔ سالیسٹر جنرل مہتا نے کہا کہ انہیں بچی کی سوشل میڈیا پوسٹ سے اس معاملے کی جانکاری ملی تھی۔ وکیل نے بتایا کہ ایسی ویڈیوز موجود ہیں، جن میں 4 پولیس اہلکار مظاہرین پر حملہ کرنے والے شرپسندوں کے ساتھ نظر آرہے ہیں اور ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ جسٹس جوئے مالیہ باغچی نے سالیسٹر جنرل سے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس ایف آئی آر پر فوری کارروائی کی جائے اور اتر پردیش پولیس کی جانب سے متاثرہ اور اس کے اہل خانہ کو پولیس تحفظ فراہم کیا جائے۔ تحقیقات پارلیمنٹ اسٹریٹ پولیس کے ذریعہ کی جانی چاہیے۔ دوسری جانب سپریم کورٹ نے طلبہ مظاہرہ کے دوران دہلی میٹرو کے 17 اسٹیشنوں کو بند کرنے سے متعلق آئینی سوالات کو اٹھانے والی عرضی پر بھی نوٹس جاری کیا۔ جسٹس جوئے مالیہ باغچی نے کہا کہ عام طور پر عدالتیں لا اینڈ آرڈر کے معاملے میں ایگزیکٹو کے فیصلے کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن جب اس اختیار کا استعمال ضرورت سے زیادہ یا غیر متوازن طریقے سے کیا جاتا ہے تو عدالتی جانچ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جسٹس باغچی نے مزید کہا کہ ایسے معاملات میں ایس او پی اصل میں ایک دھوکہ ہے۔ جب ایسے سوال اٹھتے ہیں تو عدالتیں ایگزیکٹو اتھارٹی کے فیصلے کو مانتی رہی ہیں۔ عدالتیں تبھی دخل دیتی ہیں جب یہ کارروائی ضرورت سے زیادہ یا غیر متوازن ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ اس اختیار کا استعمال کس طرح سے کیا جارہا ہے۔

## مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے موہن حکومت کو بھیجا نوٹس، 30 سے زائد بچوں کی موت پر مانگا جواب

بالاگھاٹ: مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے بالاگھاٹ ضلع میں متعدی امراض کے باعث بیگا قبائلی طبقہ کے 30 سے زائد بچوں کی موت کے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ریاستی حکومت کو نوٹس بھیج کر جواب طلب کیا ہے۔ ایک مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس وویک روسیا اور جسٹس پردیپ متل کی ڈویژن بنچ نے سماعت کے بعد ریاستی حکومت کے محکمہ صحت، محکمہ خواتین و اطفال کی ترقی اور بالاگھاٹ کے ضلع مجسٹریٹ اور

کلکٹر سمیت دیگر کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا۔ غور طلب ہے کہ نرسنگھ پور ضلع کے رہائشی انشل تیواری نے اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کی بنیاد پر بالاگھاٹ میں متعدی امراض کے باعث 30 سے زائد بچوں کی موت کے معاملے میں مفاد عامہ کی عرضی داخل کی تھی۔ عرضی میں کہا گیا تھا کہ بچوں کو مناسب علاج نہیں مل رہا ہے اور 50 بستروں کی گنجائش والے اسپتال میں تقریباً 400 بچوں کا علاج کیا جارہا ہے۔ گزشتہ دنوں ڈویژن بنچ نے عرضی پر ابتدائی سماعت کرتے ہوئے اپنے حکم میں کہا تھا کہ محض اخباروں میں شائع خبروں کی بنیاد پر مفاد عامہ کی عرضی داخل کرنا مناسب نہیں ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ ایسے سنگین معاملے میں پہلے موقع پر جاکر حقیقی صورتحال کا پتہ لگانا ضروری ہے۔ اس کے بعد عدالت نے عرضی گزار کو ہدایت دی تھی کہ وہ بالاگھاٹ کے متاثرہ علاقوں میں جاکر حقیقی صورتحال کا براہ راست جائزہ لیں، حقائق کی جانچ پڑتال کریں اور اپنی رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ ایڈوکیٹ ابھیشیک پانڈے اور ایڈوکیٹ اتل شکلا نے بدھ (9 ستمبر) کو سماعت کے دوران ڈویژن بنچ کو بتایا کہ عدالت کے حکم پر عرضی گزار نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا تھا۔ سماعت کے دوران عرضی گزار کی طرف سے تیار کی گئی رپورٹ بھی حلف نامے کے ساتھ ڈویژن بنچ کے سامنے پیش کی گئی۔ عرضی گزار نے رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں لگے ہینڈ پمپ سے پیلا پانی آرہا ہے، بچوں اور خواتین کو کئی ماہ سے وقت پر غذائیت پر مبنی کھانا نہیں دیا جارہا ہے اور علاقے میں بڑے پیمانے پر گندگی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انہی وجوہات کے باعث انفیکشن پھیل رہا ہے اور بیماریوں سے بچوں کی موت کا سلسلہ جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق 30 سے زائد اموات کے بعد اب جاکر انتظامیہ بیدار ہوئی ہے اور اسپتالوں میں بستر کی تعداد بڑھائی گئی ہے، علاقے میں صحت کی سہولیات بہتر کی گئی اور صاف صفائی کا انتظام کیا گیا ہے۔ رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ عرضی پر آئندہ سماعت 18 ستمبر کو مقرر کی گئی ہے۔

## '8 دنوں تک ٹفن میں پیاز، لہسن، آلو، نان وتیج نہ لائیں'، اسکول نے جاری کیا حیرت انگیز فرمان، سنجے راؤت حملہ آور

نئی دہلی: ملک میں بڑھتے مذہبی منافرت کا عکس اب اسکولوں میں بھی واضح طور پر دکھائی دینے لگا ہے۔ اس کی تازہ مثال مہاراشٹر میں ممبئی سے ملحق بھایندر واقع '7 اسکوائر اسکول' میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس اسکول کے ذریعہ ایک سرکلر جاری کیا گیا ہے، جس نے ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ جین طبقہ کے 8 روزہ 'پریوشن' تہوار کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول کی طرف سے طلبا کو لنچ باکس، یعنی ٹفن میں نان وتیج نہ لانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں، بچوں سے کہا گیا ہے کہ وہ پیاز، لہسن، آلو، چکندر اور زیر زمین اُگنے والی دیگر سبزیاں بھی ٹفن میں نہ لائیں۔ میرا روڈ ایسٹ واقع سی بی ایس ای سے منسلک اسکول کی طرف سے پورٹل پر یہ سرکلر جاری کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس اسکول میں الگ الگ طبقات کے بچے پڑھتے ہیں۔ ایسی صورت میں سرکلر سے ہنگامہ برپا ہونا لازمی تھا۔ سرکلر منظر عام پر آنے کے بعد کئی طرح کے سوال اٹھنے شروع ہو گئے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ کسی خاص مذہبی تہوار کے دوران سبھی طلبا کو کھانے پینے سے متعلق خاص ہدایات جاری کرنا مناسب نہیں ہے۔ اس معاملہ میں شیوسینا یو بی ٹی رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے بھی اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ سنجے راؤت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''میرا روڈ (تھانے) واقع 7 اسکوائر اکادمی اسکول نے اپنے پورٹل اور واٹس ایپ گروپ کے ذریعہ سرپرستوں کو ایک سرکلر بھیجا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پریوشن تہوار کے دوران، یعنی 8 ستمبر سے 16 ستمبر تک طلبا اپنے ٹفن میں پیاز، لہسن، آلو، چکندر جیسے زمین کے اندر اُگنے والی سبزیاں نہ لائیں۔'' وہ آگے لکھتے ہیں کہ ''بتایا جارہا ہے یہ اسکول بی جے پی رکن اسمبلی نریندر مہتا سے منسلک ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا دیویندر فڑنویس کی کابینہ میں خود کو ہندو مذہب کا ٹھیکیدار بتانے والے لوگوں کو مہاراشٹر کے مذہب اور اس کی متنوع ثقافت پر اس طرح کی مداخلت منظور ہے؟'' اسکول کے سرکلر پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا کہ یہ معاملہ 'لو جہاد' سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ کیا اب ممبئی میں مراٹھی شخص کو رہنا ہے یا نہیں، یہ بھی یہی لوگ طے کریں گے؟ ممبئی میں کون کیا کھائے گا اور کیا نہیں کھائے گا، اس کا فیصلہ بھی اب چند لوگ کریں گے؟ شیوسینا یو بی ٹی لیڈر نے یہ بھی سوال کیا کہ کیا ممبئی کے 'ٹیتی آتسو' پر بھی اسی طرح کنٹرول قائم کرنے کی کوشش ہوگی؟ 106 مراٹھی لوگوں کی قربانی سے حاصل کیے گئے مہاراشٹر کو کیا اب نیلامی کے لیے رکھ دیا گیا ہے؟ قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) نے بھی اس معاملہ میں اپنی مخالفت ظاہر کی ہے۔ ایم این ایس عہدیدار سچن پوکلے نے اسکول کے خلاف شکایت بھی درج کرائی ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا ہے کہ اسکول سے منسلک رکن اسمبلی نریندر مہتا جین طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں، اس وجہ سے طلبا پر مذہبی رسوم و رواج تھوپے جار ہے ہیں۔ پوکلے نے شہری ایجوکیشن افسر سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملہ میں اسکول کے خلاف کارروائی کی جائے۔ شکایت میں سرکلر سے متعلق اسکول کے کردار کی جانچ کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔

## بہار میں زیرِ تعمیر پل پر لانچر مشین گرنے سے حادثہ، 7 مزدور زخمی، تیجسوی یادو کا حکومت پر حملہ

ویشالی: بہار کے ویشالی ضلع میں جمعرات کو بھارت مالا پروجیکٹ کے تحت فور لین سڑک کی تعمیر کے دوران ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جہاں زیرِ تعمیر پل پر لانچر مشین کا ایک حصہ اچانک گرنے سے تقریباً 7 مزدور زخمی ہو گئے۔ حادثہ لال گنج تھانہ علاقے کی جلال پور پنچایت کے اتوار پور گاؤں کے قریب زیر تعمیر این ایچ-139 ڈبلیو کے پل پر پیش آیا۔ پولیس کے مطابق پل کی تعمیر کے دوران لانچر مشین کے ذریعے تعمیراتی سامان اوپر پہنچانے کا کام کیا جا رہا تھا۔ اسی دوران مشین کا ایک حصہ اچانک نیچے آگرا، جس کی زد میں وہاں کام کررہے مزدور آگئے۔ حادثے کے فوراً بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں اور امدادی کارکنوں کی مدد سے زخمی مزدوروں کو مشین کے ملبہ سے باہر نکالا گیا۔ ویشالی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شبھا نک مشرا نے بتایا کہ لانچر مشین کے نیچے تقریباً 7 مزدور زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی گئی، جبکہ ان میں سے 3 مزدوروں کو بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال، حاجی پور ریفر کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ایک مزدور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک مشین کے نیچے پھنسا رہا۔ اس کی ٹانگ مشین کے ایک حصے میں پھنس گئی تھی۔ اسے نکالنے کے لیے گیس کٹر کا استعمال کیا گیا اور مشین کے حصے کو کاٹ کر مزدور کو باہر نکالا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی انہوں نے سب ڈویژنل پولیس افسر گوپال منڈل کے ساتھ جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ مقامی لوگوں سے بات چیت کے دوران تعمیراتی مقام پر حفاظتی انتظامات سے متعلق بعض نکات سامنے آئے ہیں، جن کی جانچ کی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ قومی شاہراہ محکمے سے بھی خط و کتابت کی جائے گی۔ پولیس نے یہ بھی کہا ہے کہ اس بات کی جانچ کی جارہی ہے کہ تعمیراتی کمپنی کی جانب سے مقررہ حفاظتی معیارات پر عمل کیا جارہا تھا یا نہیں۔ حکام نے اس معاملے کی تحقیقات کے احکامات دے دیے ہیں اور مزید کارروائی جاری ہے۔ دوسری جانب اس حادثے کو لے کر بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر الزام لگایا کہ ویشالی میں بدعنوانی کے بوجھ سے زیر تعمیر پل گر گیا، جس کے نتیجے میں تقریباً نصف درجن مزدور ملبے تلے دب کر زخمی ہوئے اور کئی کی حالت تشویش ناک ہے۔ تیجسوی یادو نے دعویٰ کیا کہ ناقص تعمیراتی مواد، خراب معیار، حفاظتی و تعمیراتی اصولوں کی مبینہ خلاف ورزی اور جانچ میں بے ضابطگیاں ریاست میں پلوں کے مسلسل گرنے کی بنیادی وجوہات ہیں۔

## مدھیہ پردیش میں انسانی جان کی کوئی قیمت نہیں، بدعنوانی انتہا کو پہنچ چکی: کھڑگے

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں بدعنوانی انتہا تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی بے حسی اور لاپروائی کا عالم یہ ہے کہ اب لوگوں کی جان کی بھی کوئی قیمت باقی نہیں رہ گئی ہے۔ کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں ساگر ضلع میں زہریلی شراب پینے سے 31 افراد کی موت اور 11 دیگر کے زندگی اور موت کی جنگ لڑنے کا حوالہ دیتے ہوئے ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا۔

## جھارکھنڈ کی ووٹر لسٹ میں 3 افغان شہریوں کے نام، جے ایم ایم نے مرکزی وزارتِ داخلہ سے مانگا جواب

رانچی: جھارکھنڈ میں خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے دوران ووٹر لسٹ میں 3 افغان شہریوں کے نام سامنے آنے کے بعد تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) نے اس معاملے کو لے کر براہِ راست مرکزی وزارتِ داخلہ کو سوالوں کے گھیرے میں کھڑا کیا ہے اور غیر ملکی شہریوں کے ہندوستان میں داخلے، قیام اور ان کی سرگرمیوں کی نگرانی پر وضاحت طلب کی ہے۔ رانچی میں جے ایم ایم کے ترجمان منوج پانڈے نے کہا کہ سب سے پہلے مرکزی وزارتِ داخلہ سے یہ پوچھا جانا چاہیے کہ یہ تینوں افغان شہری جھارکھنڈ میں کیسے رہ رہے تھے اور انہیں ہندوستان میں رہنے کی اجازت کس نے دی تھی۔ انہوں نے ان کے ویزا کی قانونی حیثیت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ معلوم کیا جانا ضروری ہے کہ ان کے ویزا درست تھے یا نہیں اور اس معاملے کی تحقیقات کون کرے گا۔ منوج پانڈے نے کہا کہ کسی غیر ملکی شہری کے ہندوستان آنے، یہاں رہنے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے بارے میں نگرانی کی ذمہ داری متعلقہ حکومتی اداروں کی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق وزارتِ داخلہ، وزارتِ خارجہ کے ساتھ مل کر اس طرح کے معاملات کی نگرانی کرتی ہے، اس لیے پہلے مرکزی حکومت کو وضاحت دینی چاہیے کہ مذکورہ افغان شہری کس کی اجازت سے ہندوستان آئے اور یہاں کیسے رہ رہے تھے۔

## لالو فیملی کو عدالت نے دیا جھٹکا، آئی آر سی ٹی سی منی لانڈرنگ کیس میں 9 افراد کے خلاف الزامات طے

آئی آر سی ٹی سی منی لانڈرنگ کیس میں لالو فیملی کو آج 'سپریم جھٹکا' لگا ہے۔ 10 ستمبر (جمعرات) کو آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو، ان کے بیٹے تیجسوی یادو اور اہلیہ رابڑی دیوی سمیت 9 ملزمین کے خلاف راؤز ایونیو کورٹ نے الزامات طے کر دیے۔ اس معاملے میں سرلا گپتا، لارا پروجیکٹس اور سجاتا ہوٹلز سمیت دیگر ملزمین بھی شامل ہیں۔ عدالت نے آئی آر سی ٹی سی ہوٹل ٹنڈر سے متعلق منی لانڈرنگ کے اس معاملے میں الزامات طے کرتے ہوئے آئندہ سماعت کے لیے 13 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ عدالت نے اس آئی آر سی ٹی سی منی لانڈرنگ معاملے میں 7 ملزمین کو الزامات سے بری بھی کیا ہے۔ عدالت کے مطابق ایسا نہیں لگتا کہ لالو یادو کے خلاف جانچ سیاسی طور پر متاثر تھی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ لارا پروجیکٹ کو جس طرح فائدہ پہنچا، وہ لالو یادو کے کردار پر شبہ پیدا کرتا ہے۔ عدالت کے اس فیصلہ پر تیجسوی یادو نے میڈیا کے سامنے کچھ بھی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ انھوں نے بس اتنا کہا کہ یہ عدالت کا معاملہ ہے اور عدالت میں ہی فیصلے ہوں گے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ وہ اپنی بات عدالت میں مضبوطی کے ساتھ رکھیں گے۔ عدالت کی جانب سے کیے گئے تبصرہ کے بعد بہار بی جے پی کا ردعمل بھی سامنے آگیا ہے۔ پارٹی ترجمان نیرج کمار شرما نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کی عدالت نے آئی آر سی ٹی سی منی لانڈرنگ معاملے میں الزامات طے کر دیے ہیں۔ یہ کوئی سیاسی الزام نہیں، بلکہ عدالت کا حکم ہے۔ اس خاندان کی یہی روایت رہی ہے۔ لالو یادو کے ریلوے وزیر رہتے ہوئے کئی لوگوں کی زمین ہضم کر لی گئی۔ اب انہیں اس کا حساب دینا پڑے گا۔ نیرج کمار شرما نے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ''تیجسوی یادو جو نوجوان چہرہ بن کر بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں، پہلے وہ وضاحت دیں کہ انھوں نے کتنی زمین ہضم کی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ملک کی عدالت انہیں سزا سنانے والی ہے۔ عدالت ان کے برے اعمال کی سزا ضرور دے گی۔

## 'ہماری سڑکوں سے ہٹ جاؤ مسٹر سنگھ، آپ کو گاڑی چلانا نہیں آتا'، ہندوستانی ڈرائیوروں پر امریکہ میں نسل پرستانہ تبصرہ

نئی دہلی: ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی (ڈی ایچ ایس) کے ایک اشتہار میں 'مسٹر سنگھ' سے خود ملک چھوڑ کر جانے کے لیے کہا گیا، جس کی وجہ سے تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ تنظیموں نے اسے نسل پرستانہ اور امریکہ مخالف قرار دیا۔ ڈی ایچ ایس نے بغیر لائسنس والے پیشہ ور ڈرائیوروں کے خلاف اپنی مہم کو فروغ دینے کے لیے 'ایکس' ایپ پر اے آئی سے تیار کردہ تصاویر کا استعمال کیا، جس میں ایک بھوری داڑھی والے شخص کو دکھایا گیا تھا۔ اس کی ٹیگ لائن تھی ''ہماری سڑکوں سے ہٹ جاؤ مسٹر سنگھ، آپ کو گاڑی چلانا نہیں آتا۔'' 'ایکس' پر اس سے متعلق پوسٹ میں ایک چھوٹی ویڈیو کلپ دکھائی گئی ہے جس میں ٹرانسفارمرس فرنچائزی کا مرکزی ولن میگاٹران، ایلینس کی رہائی کے لیے بات چیت کر رہا ہے۔ یہ لفظ امریکی انتظامیہ غیر ملکی شہریوں کے لیے استعمال کرتا ہے۔ میگاٹران کو ٹرک ڈرائیوروں ہرجندر سنگھ، راجندر کمار، بیکجان بیشکیف، اخرور بوزوروف اور جسویر سنگھ کی رہائی کی کوشش کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جو سڑک حادثات اور دیگر جرائم میں شامل تھے۔ ڈی ایچ ایس نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ''اگر آپ اس ملک کے خلاف دشمنی کے جذبے سے آتے ہیں تو یہ جان لیں ہم اپنا دفاع کریں گے۔ ہم امریکی اقدار کا تحفظ کریں گے۔ ہم اپنے ملک کی حفاظت کریں گے۔'' ایک دیگر پوسٹ میں ٹرانسفارمرس فرنچائزی کے مرکزی کردار آپٹمس پرائم کو دکھایا گیا ہے، جس کے ہاتھ پر ڈی ایچ ایس کا ایک بیج لگا ہے۔ وہ بھوری داڑھی والے شخص کا سامنا کرتے ہوئے پیغام دے رہا ہے 'خود ملک چھوڑ دیں یا انجام بھگتیں'۔ اشتہار میں مسٹر سنگھ کا ذکر کیے جانے پر ہندو امریکن فاؤنڈیشن اور سکھ کولیشن جیسی تنظیموں نے سخت تنقید کی ہے۔ ہندو امریکن فاؤنڈیشن (ایچ اے ایف) نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ''سنگھ ہندو بھی ہوتے ہیں، سکھ بھی اور امریکی بھی۔ وہ گاڑی بھی چلاتے ہیں۔ ڈی ایچ ایس کی طرف سے نسل پرستانہ، غیر امریکی اور ہندوستان مخالف پروفائلنگ/ٹرولنگ ہمارے ملک کے اجتماعی ضمیر کو جھنجھوڑ دینے والی ہے۔'' ایچ اے ایف نے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل ہرمیت کے ڈھلوں اور ایف بی آئی ڈائریکٹر کاش پٹیل کو ٹیگ کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ ایک فیڈرل ایجنسی کی امتیازی پوسٹ ہے۔''

## 'تاراکول بلاک' کی نیلامی باعث فکر

## پی ایم مودی کی حمایت سے ماحولیات کی ہو رہی تباہی: کانگریس

نئی دہلی: 'تاراکول بلاک' کی نیلامی معاملہ میں کانگریس نے کچھ اہم حقائق سامنے رکھتے ہوئے پی ایم مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس معاملہ میں بیان جاری کرتے ہوئے سب سے پہلے تو یہ ظاہر کیا ہے کہ تارا کول بلاک کی نیلامی میں فاتح کمپنی دراصل اڈانی انٹرپرائزیز لمیٹڈ سے جڑی ہوئی ہے۔ بعد ازاں انھوں نے نیلامی کے اس قدم سے ماحولیات کو ہونے والے ممکنہ نقصانات سے متعلق تفصیل پیش کی ہے۔ اپنے بیان میں جے رام رمیش نے لکھا ہے کہ ''مرکزی حکومت نے حال ہی میں چھتیس گڑھ کے حیاتیاتی تنوع سے بھرپور ہسدیو-ارنیا ایکوسسٹم میں تارا کول بلاک کی نیلامی کی ہے۔ اس نیلامی میں فاتح سی جی سن-گیس اینڈ کیمیکل لمیٹڈ نام کی کمپنی ہے، جو مندرا سنترجی لمیٹڈ کی مکمل ملکیت والی سبسیڈیری ہے۔'' ساتھ ہی یہ بھی مطلع کیا ہے کہ ''مندرا سنرجی لمیٹڈ خود اڈانی انٹرپرائزیز لمیٹڈ کی مکمل ملکیت والی سبسیڈیری ہے... جو موڈانی کاروبار گروپ کے تاج کا پتھر ہے۔'' اس حقیقت کو پیش کرنے کے بعد کانگریس لیڈر نے کول بلاک نیلامی کے فیصلہ سے متعلق کچھ اہم باتیں سامنے رکھی ہیں۔ جے رام رمیش نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کول بلاک نیلامی معاملہ کو 3 اہم باتوں کو مدنظر رکھ کر دیکھنا چاہیے۔ وہ 3 باتیں ہیں...

26 جولائی 2022 کو چھتیس گڑھ اسمبلی نے اتفاق رائے سے ایک تجویز پاس کر مطالبہ کیا تھا کہ ہسدیو-ارنیا میں اب کسی بھی کول بلاک کا الاٹمنٹ یا نیلامی نہ ہو۔

16 جولائی 2023 کو ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک حلف نامہ داخل کر واضح طور پر کہا تھا کہ ہسدیو-ارنیا میں کسی بھی نئی کانکنی کے الاٹمنٹ یا ڈیولپمنٹ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

19 اکتوبر 2023 کو مرکزی وزارت کوئلہ نے تارا سمیت 40 کول بلاکس کو نیلامی کے عمل سے ڈینوٹیفائی کر دیا تھا۔

مذکورہ بالا 3 اہم تاریخی حقائق سامنے رکھنے کے بعد جے رام رمیش نے بتایا کہ گزشتہ 15 سالوں سے مقامی قبائلی و دیگر طبقات گرام سبھا کی تجاویز، عوامی مہموں، دھرنوں اور احتجاجی مارچوں (جن میں رائے پور تک نکالا گیا مارچ بھی شامل ہے) کے ذریعہ اپنے جنگلوں اور ان جنگلوں پر منحصر اپنے ذریعہ معاش کی سیکورٹی کے مطالبہ پر مستقل جدوجہد کر رہے ہیں۔ تارا کول بلاک تقریباً 5000 ایکڑ رقبہ میں پھیلا ہے، جس میں 4000 ایکڑ سے زیادہ گھنا جنگل ہے۔ ساتھ ہی کانگریس لیڈر نے کہا کہ جنگل کاٹے جانے کے بدلے کسی دوسری جگہ درخت لگانا اپنے آپ میں ہی ایک بے کار سوچ ہے۔ چاہے جتنی بھی کوشش کر لی جائے، اتنے عظیم قدرتی جنگلی خطہ کو قصداً تباہ کیے جانے کا ازالہ کبھی نہیں ہوسکتا۔

## مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے پڑپوتے مسرور احمد خاں کے انتقال پر آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی تعزیت

نئی دہلی: آل انڈیا یونانی طبی کانگریس دہلی کی جانب سے مسرور احمد خاں کے انتقال پر دریا گنج، نئی دہلی میں ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ مسرور احمد مرحوم خاندان شریفی کے حقیقی چشم و چراغ تھے جو رشتہ کے اعتبار سے مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے پڑپوتے تھے۔ ان کی نظر حکیم اجمل خاں کے مشن پر تھی اور حکیم اجمل خاں کو 'بھارت رتن' نہ ملنے کا افسوس کرتے رہے۔ حکیم اجمل خاں کی وراثت کو مال غنیمت سمجھنے والوں سے اور ان کا صحیح استعمال نہ ہونے پر نیز ان کی ملکیت پر ناجائز قبضے کا بھی انہیں بہت رنج تھا۔ مسرور احمد اکثر کہتے رہتے تھے کہ تحریک آزادی میں تن من دھن سے حکیم اجمل خاں نے حصہ لیا، اس کے باوجود آزاد ہندوستان میں اس عظیم شخصیت کے ساتھ ناروا سلوک سمجھ سے باہر ہے۔ واضح ہو کہ ان کا انتقال 9 ستمبر 2026 کو دہلی کے ایک سرکاری اسپتال میں ہوا اور تدفین دہلی گیٹ قبرستان میں عمل میں آئی۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں فورم فارپیس اینڈ کمیونل ہارمی کے قومی صدر تیج لال بھارتی کے علاوہ ڈاکٹر سیّد احمد خاں، شیخ علیم الدین اسعدی، ڈاکٹر عشرت کفیل، ڈاکٹر شمس الآفاق صدیقی، ڈاکٹر شکیل احمد میرٹھی، ڈاکٹر غیاث الدین صدیقی، ڈاکٹر مفتی جاوید انور، ڈاکٹر خورشید عالم، ڈاکٹر شمس الدین آزاد، ایڈووکیٹ شاہ جبیں قاضی، اسرار احمد اُجینی، محمد اویس، وسیم صدیقی اور محمد عمران قنوجی وغیرہ شامل ہیں۔ دعائے مغفرت کے ساتھ نشست اختتام پذیر ہوئی۔

## کیریئر کے بحران کے بعد ایشان کی یادگار واپسی، کپتانی میں 13 سال بعد دلیپ ٹرافی کا خطاب جیتا

نئی دہلی: 2023 میں ایشان کشن کے بین الاقوامی کیریئر کا گراف تیزی سے اوپر جارہا تھا۔ ونڈے میں ڈبل سنچری اور ٹی-20 میں مسلسل شاندار کارکردگی کی بدولت ایشان نے ہندوستانی ٹیم میں اپنی جگہ پکی کر لی تھی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف وہ اپنا ٹیسٹ ڈیبیو بھی کر چکے تھے۔

## بینک ملازمین کی 5 روزہ ورکنگ کے مطالبہ پر آج ملک گیر ہڑتال، بینکنگ خدمات متاثر ہونے کا امکان

نئی دہلی: ہندوستان میں بینک ملازمین کی متعدد یونینوں نے ہفتے میں 5 دن کام اور دو دن تعطیل کے مطالبہ کو لے کر جمعہ، 11 ستمبر کو ملک گیر ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ ہڑتال کی اپیل یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز (یو ایف بی یو) نے کی ہے۔ یونینوں کا کہنا ہے کہ حکومت اور بینک انتظامیہ کی جانب سے ہفتہ وار دو تعطیلات کے مطالبے پر فیصلہ نہ کیے جانے کے باعث انہیں احتجاج کا راستہ اختیار کرنا پڑا۔ یو ایف بی یو کے مطابق ہڑتال کے دوران بینک کی شاخیں بند رہیں گی اور اس روز شاخوں سے فراہم کی جانے والی معمول کی بینکنگ خدمات دستیاب نہیں ہوں گی۔ اس کے نتیجے میں صارفین کو نقد رقم نکالنے، چیک جمع کرانے، بینک سے متعلق دیگر شاخی خدمات اور بعض دیگر کاموں کے لیے دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاہم ڈیجیٹل بینکنگ، اے ٹی ایم، موبائل بینکنگ اور آن لائن لین دین جیسی خدمات کے دستیاب رہنے کا امکان ہے، اگرچہ ہڑتال کے باعث متعلقہ بینکوں کی کچھ خدمات متاثر ہوسکتی ہیں۔ بینک یونینیں کئی برس سے ہفتے میں 5 دن کام اور ہفتہ و اتوار کو تعطیل کا مطالبہ کرتی رہی ہیں۔ انڈین نیشنل بینک آفیسرز کانگریس کا کہنا ہے کہ برکس کے 10 میں سے 9 ممالک میں بینک ہفتے میں 5 دن کام کرتے ہیں۔ یو ایف بی یو نے اپنے بیان میں کہا کہ کئی برس تک بینک پیر سے جمعہ تک پورا دن اور ہر ہفتے ہفتہ کے روز نصف دن کام کرتے تھے۔ مئی 2015 میں انڈین بینکس ایسوسی ایشن اور بینک انتظامیہ کے ساتھ ہونے والے معاہدے کے بعد ہر ماہ کے دوسرے اور چوتھے ہفتہ کو بینک تعطیل قرار دیا گیا، جبکہ باقی ہفتہ کو پورا دن کام کرنے کا انتظام کیا گیا۔ یونین کا کہنا ہے کہ اس وقت یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی تھی کہ مستقبل میں تمام ہفتہ کو تعطیل قرار دینے کی کوشش کی جائے گی۔ یو ایف بی یو کے مطابق مارچ 2024 میں ہونے والے معاہدے میں بھی انڈین بینکس ایسوسی ایشن اور بینک انتظامیہ نے ہفتہ کو تعطیل قرار دینے پر اتفاق کیا اور اس سلسلے میں منظوری کے لیے وزارت خزانہ، حکومت ہند کو سفارش بھیجی گئی۔ یو ایف بی یو کا الزام ہے کہ اس سفارش کو بھی ڈھائی سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود وزارتِ خزانہ کی منظوری نہیں مل سکی۔ یونین کے مطابق حکومت ہفتے میں پانچ روزہ بینکنگ نظام نافذ کرنے کے بارے میں کوئی واضح یقین دہانی نہیں کرا سکی، جس کے بعد احتجاج کا فیصلہ کیا گیا۔ یو ایف بی یو نے صرف 11 ستمبر کی ہڑتال کا اعلان نہیں کیا بلکہ 28، 29 اور 30 ستمبر کو بھی ہڑتال کی کال دی ہے۔ اس کے علاوہ یونین نے 26 اکتوبر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کی وارننگ بھی دی ہے۔ یو ایف بی یو 7 بینک یونینوں کا مشترکہ پلیٹ فارم ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ وہ سرکاری شعبہ، نجی شعبہ، غیر ملکی بینکوں، علاقائی دیہی بینکوں اور کوآپریٹو بینکوں سمیت بینکنگ شعبہ کے 90 فیصد سے زیادہ ملازمین کی نمائندگی کرتا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ورقِ تازہ
11 Sept. 2026
اداریہ

# مشینی طرزِ حیات کا تاوان

کائنات کے کارخانے میں ہر انسان کو دن رات کے چوبیس گھنٹے ہی تفویض ہوئے ہیں، مگر ان ساعتوں کو برتنے کا ہنر ہر ایک کے پاس نہیں۔ کچھ لوگ اسی مختصر مدت میں اپنی ذات، خاندان، معاشرے اور خالق کے حقوق کا ایک خوبصورت توازن قائم کر لیتے ہیں، جبکہ ایک بڑی اکثریت عمر بھر کی بے تحاشا دوڑ دھوپ کے بعد بھی خود کو تہی دست پاتی ہے۔ یہ محرومی دراصل گھڑی کی سوئیوں کی تیز رفتاری کا نتیجہ نہیں، ترجیحات کے تعین میں ہونے والی اس بنیادی چوک کا نتیجہ ہے جو انسان کو رک کر سوچنے کی مہلت ہی نہیں دیتی۔ آج کا انسان صبح بستر سے قدم نیچے رکھتے ہی ایک ایسی نہ ختم ہونے والی میراتھن میں شامل ہو جاتا ہے جس کا کوئی واضح انجام اسے خود بھی معلوم نہیں ہوتا۔ دفتر کی فائلیں، کاروباری حریفوں سے آگے نکلنے کی دھن، اسمارٹ فون کی گھنٹیاں، اور مستقبل کے اندیشے اسے سارا دن ایک مشین کی طرح چلاتے رہتے ہیں۔ شام ڈھلے جب تھکن سے چور جسم بستر پر گرتا ہے، تو ذہن ایک لمحے کا سکون پانے کے بجائے اگلے دن کی مصروفیات کا نیا جال بننے لگتا ہے۔ عہدِ حاضر کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ٹیکنالوجی نے انسانی مشقت کو کم کر کے بے پناہ آسانیاں تو پیدا کر دیں، مگر انسان کے پاس ٹھہرنے اور سانس لینے کی گنجائش مزید کم ہو گئی۔ جن مشینوں نے ہمارا وقت بچایا تھا، انھوں نے ہمیں ایسی نئی اور بے نام مصروفیات میں الجھا دیا جن کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ ہم نے کام کم نہیں کیے، صرف اپنی توجہ کو درجنوں مختلف سمتوں میں اس قدر بانٹ دیا ہے کہ کسی ایک جگہ بھی مکمل یکسوئی باقی نہیں رہی۔ وقت کی نوعیت بالکل اس باریک ریت کی مانند ہے جسے کوئی شخص اپنی مٹھی میں جتنی زور سے دبانے کی کوشش کرتا ہے، وہ اتنی ہی تیزی سے انگلیوں کے درمیانی شگافوں سے پھسلتی چلی جاتی ہے۔ ہم اپنے روزمرہ کے شیڈول کو جتنا بھی منظم کر لیں، ہماری غیر متعلقہ ترجیحات دن کا ایک بڑا حصہ خاموشی سے نگل لیتی ہیں۔ سوشل میڈیا کی بے مقصد اسکرولنگ، دوسروں کی نجی زندگیوں پر غیر ضروری تبصرے اور بے بنیاد فکریں وہ دیمک ہیں جو ہماری قیمتی ساعتوں کو چاٹ رہی ہیں۔ اس مشینی طرزِ حیات کا سب سے بھاری تاوان ہمارے خونی اور قریبی رشتوں کو چکانا پڑتا ہے۔ والدین دن رات اس خبط میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ اپنے خون پسینے کی کمائی سے بچوں کے لیے ایک شاندار مستقبل اور پرتعیش سہولیات کا بندوبست کر رہے ہیں۔ اس مادی جدوجہد کے شور میں وہ یہ سننا ہی بھول جاتے ہیں کہ ان کی اولاد کو مہنگے کھلونوں اور برانڈڈ کپڑوں سے زیادہ ان کی رفاقت، شفقت اور چند لمحوں کی ہمکلامی درکار ہوتی ہے۔ نسلِ نو کی اخلاقی تربیت زبانی نصیحتوں اور پیسوں کی فراوانی سے ممکن نہیں۔ بچہ وہ نہیں سیکھتا جو اس کے کانوں میں انڈیلا جاتا ہے، وہ اس منظر کو اپنے اندر اتارتا ہے جو وہ دن بھر گھر کے ماحول میں دیکھتا ہے۔ اگر ایک باپ دیانتداری کا درس دے مگر عملاً چند روپوں کے فائدے کے لیے اصولوں کو روندتا نظر آئے، تو بچے کی شخصیت اسی تضاد کے سائے میں پروان چڑھے گی۔ موجودگی کا احساس اور عملی نمونہ ہی دراصل تربیت کی اصل بنیاد ہے۔ رشتوں کی یہ سرد مہری صرف بچوں تک محدود نہیں، میاں بیوی اور دیگر اہلِ خانہ کا باہمی تعلق بھی اسی مشینی بے حسی کا شکار ہو چکا ہے۔ ایک ہی چھت کے نیچے، ایک ہی دسترخوان پر بیٹھنے والے انسان اکثر ایک دوسرے سے کوسوں دور ہوتے ہیں، کیونکہ ان کی انگلیاں اور نگاہیں اپنے اپنے موبائل اسکرینز پر جمی ہوتی ہیں۔ رشتے اچانک کسی بڑے دھماکے سے نہیں ٹوٹتے، ان کی بنیادیں ان چھوٹی چھوٹی روزمرہ غفلتوں سے کھوکھلی ہوتی ہیں جو خاموشی سے فاصلے بڑھاتی رہتی ہیں۔

اس پوری صورتحال کی جڑ تلاش کی جائے تو ایک انتہائی گہرا نفسیاتی بحران سامنے آتا ہے۔ جب کسی فرد کے سامنے زندگی گزارنے کا کوئی اعلیٰ اور واضح مقصد باقی نہ رہے، تو اسے دنیا کا ہر غیر ضروری کام انتہائی اہم لگنے لگتا ہے۔ وہ ہر ریس میں جیتنا چاہتا ہے، ہر پیغام کا فوری جواب دینا اپنا فرض سمجھتا ہے، اور ہر شخص سے آگے نکلنے کی تمنا میں اپنی تمام توانائیاں جھونک دیتا ہے، حالانکہ اسے خود معلوم نہیں ہوتا کہ اس دوڑ کا اختتام کہاں ہوگا۔ یہ صورتحال بالکل اس بھٹکے ہوئے مسافر کی سی ہے جو کسی شاہراہ پر اپنی گاڑی پوری رفتار سے دوڑا رہا ہو، مگر اسے اپنی منزل کا کوئی اتا پتا نہ ہو۔ اس کی رفتار کی داد تو دی جا سکتی ہے، مگر منزل کے تعین کے بغیر یہ سارا سفر مکمل طور پر اکارت ہے۔ ہم بھی ترقی، عہدے اور دولت کی اندھی دوڑ میں اس قدر تیز بھاگ رہے ہیں کہ اپنے ضمیر، کردار اور روحانی سکون سے مسلسل دور ہوتے جا رہے ہیں۔ انسانی زندگی کے سب سے قیمتی لمحات وہ نہیں ہوتے جب وہ کسی میٹنگ میں بیٹھا ہو یا دولت کے انبار لگا رہا ہو۔ حقیقی اور خالص لمحات وہ ہیں جب انسان روزمرہ کے ہنگاموں سے کٹ کر کچھ دیر کے لیے تنہائی میں بیٹھے اور خود اپنے احتساب کے کڑے سوالات کرے۔ وہ خود سے پوچھے کہ اس کی اس بے تحاشا مشقت کی سمت کیا ہے اور اس کی مصروفیات میں خالق کائنات کی یاد اور اس کے احکامات کی بجا آوری کے لیے کتنا وقت مختص ہے۔ ان سلگتے ہوئے سوالات سے وقتی طور پر نظریں تو چرائی جا سکتی ہیں، مگر ایک دن یہ سب انسان کے سامنے آ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ موت کا فرشتہ جب دروازے پر دستک دیتا ہے تو تمام بنک بیلنس، عہدے، فائلیں اور نامکمل کاروباری منصوبے ایک سیکنڈ میں اپنی اہمیت کھو دیتے ہیں۔ اس آخری لمحے میں انسان کے پاس صرف وہی اثاثہ بچتا ہے جو اس نے اپنے رب کی رضا کے لیے کیا ہوتا ہے یا حقوق العباد کی صورت میں خلقِ خدا میں بانٹا ہوتا ہے۔ ہمیں اپنے دن میں گھنٹوں کی تعداد بڑھانے کے بجائے ایک شعوری اور واضح ترتیبِ نو کی ضرورت ہے۔ رزقِ حلال کی تلاش ایک فرض ہے، اس کے باوجود خاندان اور رشتوں کی قربانی دینا قطعی طور پر کوئی دانشمندی نہیں۔ انسان کی روزمرہ مصروفیات میں اتنی گنجائش اور خاموشی ضرور ہونی چاہیے جہاں وہ اپنے اندر کی آواز سن سکے، اپنے بچوں کی مسکراہٹ محسوس کر سکے اور اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو سکے۔ ہمارا مذہب ہمیں رہبانیت اختیار کرنے یا دنیاوی ذمہ داریوں سے فرار کا ہرگز کوئی درس نہیں دیتا۔ اسلام کا پیغام نہایت متوازن ہے، جس میں حلال روزگار کمانا عبادت کا درجہ رکھتا ہے، بشرطیکہ وہ اللہ کی مقرر کردہ حدود کے اندر ہو۔ خاندان کی کفالت ایک عظیم نیکی ہے، اس شرط کے ساتھ کہ مادی اسباب کو ہی سب کچھ نہ سمجھ لیا جائے اور رزق دینے والے رب کی ذات پر کامل یقین رکھا جائے۔ دولت، شہرت یا کوئی بھی چھنی ہوئی چیز واپس مل سکتی ہے، مگر گزرا ہوا وقت اور رائیگاں چلی جانے والی عمر کبھی لوٹ کر نہیں آتی۔ جب ہم کہتے ہیں کہ "وقت نہیں ملتا"، تو دراصل ہم یہ اعتراف کر رہے ہوتے ہیں کہ ہم نے فضولیات کو ضروریات پر ترجیح دے دی ہے۔ زندگی کا حسن بے تحاشا کاموں کے بوجھ تلے دبنے میں نہیں، اپنے فرائض، رشتوں اور خالق کے درمیان ایک خوبصورت اور بامعنی توازن قائم کرنے میں پوشیدہ ہے۔

# بیماری سے بچنے کی فکر، جہنم سے بچنے کی فکر کیوں نہیں؟

تحریر: ڈاکٹر محمد عبدالسمیع ندوی
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ عربی، مولانا آزاد کالج
آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، اورنگ آباد
موبائل: 9325217306

عبداللہ بن شبرمہ ضبیؒ فرماتے ہیں: "عجبت للناس یحتمون من الطعام مخافة الداء، ولا یحتمون من الذنوب مخافة النار۔" "مجھے لوگوں پر تعجب ہے کہ وہ بیماری کے خوف سے کھانے پینے میں پرہیز کرتے ہیں، لیکن جہنم کے خوف سے گناہوں سے پرہیز نہیں کرتے۔" یہ مختصر مگر انتہائی گہرا قول انسانی زندگی کے ایک ایسے تضاد کی نشاندہی کرتا ہے جس پر ہر صاحبِ ایمان کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ انسان اپنی جسمانی صحت کے بارے میں بے حد محتاط رہتا ہے، بیماری سے بچنے کے لیے اپنی پسندیدہ غذائیں تک ترک کر دیتا ہے، لیکن گناہوں کے ان نتائج سے غافل ہو جاتا ہے جو اس کی آخرت کو برباد کر سکتے ہیں۔ عبداللہ بن شبرمہؒ کا یہ قول محض ایک نصیحت نہیں، بلکہ انسانی ترجیحات کا آئینہ ہے۔ ہم جس چیز کے نقصان کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتے ہیں، اس سے فوراً بچنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن جس نقصان کو آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے، اس کے بارے میں ہماری حساسیت کم ہو جاتی ہے۔ جسمانی بیماری کا خوف ہمیں فوراً متحرک کر دیتا ہے، جبکہ دل و روح کی بیماری اکثر ہماری غفلت کے پردوں میں چھپی رہتی ہے۔ آج اگر ڈاکٹر کسی شخص سے کہے کہ فلاں غذا آپ کے لیے نقصان دہ ہے، تو وہ فوراً اس سے پرہیز شروع کر دیتا ہے۔ کوئی شکر سے بچتا ہے، کوئی چکنائی کم کرتا ہے، کوئی نمک چھوڑ دیتا ہے، کوئی وزن کم کرنے کے لیے اپنی خوراک محدود کرتا ہے۔ صحت کے لیے لوگ ورزش کرتے ہیں، دوائیں استعمال کرتے ہیں اور معمولاتِ زندگی بدل دیتے ہیں۔ یہ احتیاط اپنی جگہ قابلِ قدر ہے، کیونکہ اسلام بھی انسان کو اپنی جان اور صحت کی حفاظت کی تعلیم دیتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب ہمیں اپنے جسم کو لاحق ہونے والی ایک عارضی بیماری کا اتنا خوف ہے تو اس آگ کا خوف کتنا ہونا چاہیے جس کے بارے میں قرآن مجید بار بار انسان کو خبردار کرتا ہے؟ اگر ایک شخص یہ جان کر کہ فلاں غذا بیماری کا سبب بن سکتی ہے، اسے چھوڑ سکتا ہے تو ایک مؤمن اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کو اس یقین کے باوجود کیوں نہیں چھوڑ سکتا کہ گناہ آخرت میں وبال کا سبب بن سکتے ہیں؟ یہی وہ سوال ہے جو ابن شبرمہؒ کا قول ہمارے سامنے رکھتا ہے۔ جسم کی بیماری نظر آتی ہے، روح کی بیماری نظر نہیں آتی: انسان جسمانی بیماری کی علامات کو فوراً محسوس کر لیتا ہے۔ درد، بخار، کمزوری اور دیگر علامات اسے خبردار کرتی ہیں کہ جسم میں کوئی خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ لیکن روحانی بیماری کی علامات بظاہر اتنی نمایاں نہیں ہوتیں۔ گناہ انسان کے دل کو کمزور کرتا ہے، عبادت سے رغبت کم کرتا ہے، نیکی کو بوجھ بناتا ہے، گناہ کو معمول بناتا ہے اور بالآخر انسان کے اندر گناہ کے احساسِ قباحت کو بھی ختم کر سکتا ہے۔ قرآن مجید نے دل کی بیماری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا" "ان کے دلوں میں بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا۔" یہ بیماری جسمانی بیماری سے کہیں زیادہ خطرناک ہے، کیونکہ جسم کی بیماری انسان کو چند دن یا چند سال تک متاثر کر سکتی ہے، لیکن دل کی بیماری انسان کی دنیا بھی خراب کر سکتی ہے اور آخرت بھی۔ گناہ کا سب سے خطرناک مرحلہ: گناہ ہو جانا یقیناً خطرناک ہے، لیکن گناہ کے بعد ندامت کا ختم ہو جانا اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ مؤمن سے لغزش ہو سکتی ہے۔ انسان کمزور ہے، خواہشات اس کے اندر موجود ہیں اور شیطان اسے بہکاتا ہے۔ لیکن مؤمن کی شان یہ ہے کہ گناہ کے بعد اس کا دل بے چین ہو جاتا ہے، اسے اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے اور توبہ کرتا ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے: "وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ" "اے مؤمنو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔" اس آیت میں ہمارے لیے امید بھی ہے اور دعوتِ رجوع بھی۔ اگر انسان سے گناہ ہو گیا تو اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے کے بجائے فوراً توبہ کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ ہم گناہ کے انجام سے کیوں غافل ہو جاتے ہیں؟ گناہ اور جسمانی بیماری کے درمیان ایک بڑا فرق یہ ہے کہ جسمانی بیماری کا نقصان اکثر جلد ظاہر ہو جاتا ہے۔ غلط غذا کھائی اور طبیعت خراب ہو گئی۔ غلط دوا استعمال کی اور نقصان سامنے آ گیا۔ لیکن گناہ کا نقصان اکثر فوری طور پر نظر نہیں آتا۔ انسان جھوٹ بولتا ہے، مگر اسی وقت کوئی جسمانی درد محسوس نہیں ہوتا۔ غیبت کرتا ہے، مگر زبان پر کوئی زخم نہیں آتا۔ حرام مال حاصل کرتا ہے، مگر بسا اوقات بظاہر اس کی دولت میں اضافہ ہی نظر آتا ہے۔ بدنگاہی کرتا ہے، مگر آنکھ ظاہری طور پر صحیح سلامت رہتی ہے۔ یہی وہ تاخیر ہے جو انسان کو دھوکے میں ڈال دیتی ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ کچھ نہیں ہوا۔ حالانکہ گناہ دل پر اثر ڈالتا ہے، انسان کے اخلاق کو کمزور کرتا ہے، اللہ سے تعلق کو متاثر کرتا ہے اور آخرت میں جواب دہی کا سبب بن سکتا ہے۔ زبان کے گناہ اور ہماری بے احتیاطی: آج ہم جسم کو نقصان پہنچانے والی چیزوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن زبان سے نکلنے والے زہریلے الفاظ کے بارے میں کتنے محتاط ہیں؟ جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان، طعنہ، تمسخر اور دل آزاری ایسے گناہ ہیں جنہیں معاشرے میں اکثر معمولی سمجھ لیا جاتا ہے۔ قرآن مجید نے غیبت کی قباحت کو انتہائی مؤثر مثال سے واضح فرمایا: "أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ" "کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اسے ناپسند کرتے ہو۔" غور کیجیے، جس کام کی کراہت بیان کرنے کے لیے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کی مثال دی گئی، وہی غیبت ہماری محفلوں میں کبھی تفریح کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ کسی کی غیر موجودگی میں اس کی عزت پر حملہ کیا جاتا ہے، کسی کے عیوب بیان کیے جاتے ہیں، کسی کی کمزوریوں کو مذاق بنایا جاتا ہے اور کبھی سوشل میڈیا کے ذریعے کسی کی تحقیر کو عام کر دیا جاتا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ جس طرح ہر حرام غذا سے جسم کو نقصان پہنچ سکتا ہے، اسی طرح ہر حرام کلام سے روح کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ حرام کمائی سے احتیاط: ہم کھانے کے حلال ہونے کی تحقیق کرتے ہیں، لیکن کیا ہم اپنی آمدنی کے حلال ہونے کی بھی اسی قدر فکر کرتے ہیں؟ حلال کھانا ضروری ہے، مگر حلال کمانا اس سے کم اہم نہیں۔ اگر انسان کا مال رشوت، دھوکے، خیانت، ظلم یا کسی دوسرے انسان کا حق مار کر حاصل کیا گیا ہو تو محض اس مال سے خریدی ہوئی چیز کا ظاہری طور پر پاک ہونا کافی نہیں۔ اسلام نے صرف کھانے پینے کے معاملے میں حلال و حرام کی تعلیم نہیں دی، بلکہ پورے معاشی نظام کو حلال و حرام کے اصولوں سے جوڑا ہے۔ اس لیے ایک مسلمان کو اپنی صحت کے ساتھ اپنے رزق کی صحت کی بھی فکر کرنی چاہیے۔

نگاہ کی حفاظت بھی ضروری ہے: آج انسان اپنی آنکھوں کی صحت کے لیے اسکرین ٹائم کم کرنے کی فکر کرتا ہے، لیکن آنکھوں کے ذریعے دل میں داخل ہونے والی چیزوں کے بارے میں کتنی احتیاط کرتا ہے؟ قرآن مجید فرماتا ہے: "قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ" "مؤمن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔" نگاہ کی حفاظت دراصل دل کی حفاظت ہے۔ حرام منظر چند لمحوں کے لیے آنکھ کے سامنے آتا ہے، لیکن اس کا اثر انسان کے ذہن اور دل پر طویل عرصے تک رہ سکتا ہے۔ اس لیے تقویٰ صرف یہ نہیں کہ انسان گناہ ہو جانے کے بعد توبہ کرے، بلکہ تقویٰ یہ بھی ہے کہ انسان گناہ کے دروازے تک جانے سے پہلے رک جائے۔ ہمیں اپنے دل کا بھی طبی معائنہ کرنا چاہیے: جس طرح انسان وقتاً فوقتاً اپنے جسم کا طبی معائنہ کراتا ہے، اسی طرح اسے اپنے دل کا بھی محاسبہ کرنا چاہیے۔ کیا میرے دل میں کسی کے لیے حسد ہے؟ کیا میں کسی سے بلاوجہ بغض رکھتا ہوں؟ کیا مجھے تکبر نے گھیر لیا ہے؟ کیا مجھے اپنی نیکیوں پر غرور ہونے لگا ہے؟ کیا میں دوسروں کے عیوب دیکھتا ہوں اور اپنے عیوب بھول جاتا ہوں؟ کیا نماز میرے لیے سکون کا ذریعہ ہے یا صرف ایک ذمہ داری؟ کیا قرآن سے میرا تعلق مضبوط ہے؟ کیا میں گناہ کے بعد نادم ہوتا ہوں یا اسے معمولی سمجھ کر آگے بڑھ جاتا ہوں؟ یہ سوالات دراصل روحانی صحت کا معائنہ ہیں۔ اصل عقل مندی کیا ہے؟ عقل مند وہ نہیں جو صرف دنیا کے نقصان سے بچنے کی تدبیر کرے، بلکہ حقیقی عقل مند وہ ہے جو دنیا اور آخرت دونوں کے انجام کو سامنے رکھے۔ دنیا چند روزہ ہے۔ انسان اپنی صحت کی حفاظت کرے، علاج کرے، صاف ستھری غذا کھائے اور جسم کو نقصان سے بچائے، یہ سب ضروری ہے۔ لیکن جسم کی حفاظت کرتے ہوئے روح کو بھول جانا دانش مندی نہیں۔ انسان کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ جس جسم کو وہ اتنی محنت سے صحت مند رکھنا چاہتا ہے، آخر کار اسے مٹی میں جانا ہے، جبکہ اس کے اعمال کا حساب باقی رہنا ہے۔ اسی لیے آخرت کی تیاری دنیا کی صحت سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ گناہ سے بچنے کے لیے عملی جدوجہد: گناہوں سے بچنے کے لیے صرف خواہش کافی نہیں، بلکہ عملی اقدامات ضروری ہیں۔ بری صحبت سے بچنا ہوگا۔ حرام چیزوں کے ذرائع سے دور رہنا ہوگا۔ نگاہ کی حفاظت کرنی ہوگی۔ زبان کو قابو میں رکھنا ہوگا۔ حلال رزق کی فکر کرنی ہوگی۔ سوشل میڈیا کے استعمال میں تقویٰ اختیار کرنا ہوگا۔ اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی نگرانی کا احساس دل میں پیدا کرنا ہوگا۔ جب انسان کو یہ یقین ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر وقت دیکھ رہا ہے تو تنہائی میں بھی اس کا کردار محفوظ رہتا ہے۔ خوفِ جہنم اور امیدِ رحمت: عبداللہ بن شبرمہؒ کے قول میں جہنم کا خوف ہے، اور جہنم کا خوف مؤمن کو گناہوں سے روکنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ لیکن اسلام صرف خوف کا دین نہیں۔ خوف کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید بھی ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے: "قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ" "کہہ دیجیے: اے میرے وہ بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔" اس لیے جس شخص کی زندگی گناہوں میں گزر رہی ہو، اسے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اسے آج ہی اپنے رب کی طرف لوٹ آنا چاہیے۔ توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ رحمتِ الٰہی وسیع ہے۔ لیکن توبہ کو کل پر چھوڑ دینا عقل مندی نہیں، کیونکہ انسان کو اپنی زندگی کی مدت کا علم نہیں۔ آج کا انسان کس چیز سے پرہیز کرے؟ ہمیں چینی، نمک، چکنائی اور دیگر مضر غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے، لیکن ساتھ ہی جھوٹ، غیبت، بدنگاہی، تکبر، حسد، حرام کمائی، ظلم، خیانت، فحاشی اور حقوق العباد کی پامالی سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ جسم کی صحت چند دہائیوں کی زندگی کو بہتر بنا سکتی ہے، لیکن روح کی پاکیزگی انسان کی آخرت سنوار سکتی ہے۔ دنیا کی بیماری کا علاج ڈاکٹر کے پاس ہو سکتا ہے، مگر آخرت کی نجات کا راستہ ایمان، تقویٰ، توبہ، نیک اعمال اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے وابستہ ہے۔ عبداللہ بن شبرمہؒ کا یہ قول دراصل ہمارے سامنے ایک آئینہ رکھتا ہے اور پوچھتا ہے: ہم اپنے جسم کو بچانے کے لیے کتنے محتاط ہیں؟ اور اپنی روح کو بچانے کے لیے کتنے؟ ہم بیماری کے ایک احتمال سے ڈرتے ہیں، لیکن جہنم کی حقیقت سے کیوں غافل ہیں؟ ہم اپنی غذا کا روزانہ حساب رکھتے ہیں، لیکن اپنے اعمال کا حساب کب کرتے ہیں؟ ہم جسم میں داخل ہونے والی مضر چیز سے خوفزدہ ہوتے ہیں، لیکن دل میں داخل ہونے والے گناہ سے کیوں نہیں ڈرتے؟ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی ترجیحات پر نظرِ ثانی کریں۔ جس طرح ہم اپنے جسم کو نقصان پہنچانے والی چیزوں کی فہرست بناتے ہیں، اسی طرح اپنے گناہوں کی بھی فہرست بنائیں۔ جس طرح مضر غذاؤں کو اپنی زندگی سے نکالنے کا فیصلہ کرتے ہیں، اسی طرح مضر عادات کو ترک کرنے کا عزم کریں۔ ہر رات چند لمحوں کے لیے اپنے آپ سے پوچھیں: آج میں نے کیا کمایا؟ کیا کھایا؟ کیا کہا؟ کیا دیکھا؟ کس کا حق ادا کیا؟ کس کا دل دکھایا؟ اور اگر آج ہی اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونا پڑ جائے تو کیا میں تیار ہوں؟ یہ سوال اگر انسان کے دل میں زندہ ہو جائے تو اس کی زندگی بدل سکتی ہے۔ آخر کار یہی ابن شبرمہؒ کے قول کا اصل پیغام ہے کہ انسان کو صرف جسمانی موت سے نہیں، بلکہ روحانی موت سے بھی ڈرنا چاہیے۔ صرف بیماری سے بچنے کی کوشش نہ کرے بلکہ گناہ سے بچنے کی بھی کوشش کرے۔ صرف دنیا کی صحت کا نہیں، آخرت کی نجات کا بھی فکر مند ہو۔ کیونکہ جسم کی بیماری انسان کو دنیا کی زندگی سے کچھ عرصے کے لیے محروم کر سکتی ہے، لیکن گناہ کی بیماری انسان کو آخرت کی دائمی کامیابی سے محروم کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے جسم کے ساتھ اپنی روح کی بھی حفاظت کرنے، گناہوں سے سچی توبہ کرنے، حلال و حرام میں امتیاز رکھنے، حقوق العباد ادا کرنے اور تقویٰ کی زندگی اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

☆☆☆☆☆☆☆

# یمن کے حوثی کون ہیں اور سعودی عرب سے ان کا تنازع کیا ہے؟

منزہ انوار

حالیہ ہفتوں میں یمن کے حوثیوں اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے، جس کے بعد پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے دفاعی اتحاد کے کردار پر بھی بات ہو رہی ہے۔ لیکن یمن کے حوثی کون ہیں اور سعودی عرب سے ان کا تنازع کیا ہے؟ سعودی حکام کے مطابق حوثیوں نے درجنوں ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے سعودی عرب میں توانائی کی تنصیبات اور دیگر شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے، جس کے نتیجے میں 73 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ سعودی فوج اور وزارتِ توانائی کے مطابق منگل کو ہونے والے ان حملوں میں ملک کے جنوب مغربی حصے کے چار شہروں کو نشانہ بنایا گیا۔ حملوں کے نتیجے میں تیل کی تنصیبات اور دیگر مراکز میں آگ بھڑک اٹھی، جس کے باعث بعض مقامات پر کام عارضی طور پر روکنا پڑا۔ یمن میں سعودی قیادت والے اتحاد نے کہا ہے کہ اس کی افواج اس 'خطرناک کشیدگی' کا جواب دیں گی۔ ادھر حوثیوں کا کہنا ہے کہ یہ حملے شمال مغربی یمن میں ان علاقوں پر سعودی عرب کے حالیہ درجنوں حملوں کے جواب میں کیے گئے ہیں جو ان کے زیرِ کنٹرول ہیں۔ پیر کے روز حوثیوں نے سعودی عرب پر الزام عائد کیا تھا کہ اس نے الحزم شہر میں ایک جیل پر بمباری کی، جس میں کم از کم 11 افراد ہلاک ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق 20 قیدی اب بھی ملبے تلے لاپتا ہیں۔ یمن میں سعودی قیادت والے اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا کہ حوثیوں کے ڈرون اور میزائل حملوں کا ہدف ابہا، خمیس مشیط، جازان اور نجران کے شہروں میں واقع شہری اور اقتصادی مقامات تھے، اور زخمی ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ وزارتِ توانائی کے ایک بیان میں ایک سرکاری ذریعے کے حوالے سے کہا گیا کہ 'توانائی کے شعبے سے متعلق متعدد تنصیبات اور مراکز' کو نشانہ بنائے جانے کے بعد زخمیوں کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں۔ بیان کے مطابق ان حملوں سے متعدد مقامات پر آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں بعض آپریشنز کو عارضی طور پر روکنا پڑا۔ ترکی المالکی نے حوثی حملوں کو 'ایک خطرناک کشیدگی' قرار دیا جو 'اس دہشت گرد ملیشیا کے معاندانہ اور غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل کی تصدیق کرتی ہے' اور کہا کہ سعودی قیادت والا اتحاد اس گروہ کو روکنے کے لیے 'تمام ضروری آپریشنل اقدامات' کرے گا۔ حوثیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے سعودی فوج پر الزام عائد کیا کہ اس نے گذشتہ تین روز کے دوران یمن کے صوبوں مأرب، البیضا، الحدیدہ، تعز اور الجوف میں 120 سے زیادہ فضائی حملے کیے اور 'سنگین جرائم' کا ارتکاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ حوثیوں نے اس 'وحشیانہ جارحیت' کا جواب 'درجنوں بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز' کے ذریعے دیا، جن کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ ان سے 'نمایاں نقصان' ہوا۔ عرب ممالک پر مشتمل سعودی قیادت والا اتحاد ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے یمن کی تباہ کن خانہ جنگی میں حوثیوں کے خلاف یمنی حکومت کی حمایت کرتا آ رہا ہے۔ چار برس پر محیط ایک غیر اعلانیہ جنگ بندی جولائی میں اس وقت کمزور پڑنے لگی، جب حوثیوں نے سعودی عرب کے خلاف 'بحری ناکہ بندی' کا اعلان کیا اور سعودی ہوائی اڈوں، تیل کی تنصیبات اور بحیرہ احمر میں موجود آئل ٹینکروں پر میزائل اور ڈرون حملے شروع کر دیے۔ حوثیوں کا کہنا تھا کہ وہ اپنے زیرِ کنٹرول علاقوں میں بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کی سعودی ناکہ بندی کے علاوہ صنعا ہوائی اڈے پر ہونے والے ایک فضائی حملے کا جواب دے رہے ہیں، جس کا ذمہ دار وہ سعودی عرب کو ٹھہراتے ہیں۔ جمعرات سے یمن کے جنوب مغربی ساحلی علاقے میں شدید لڑائی جاری ہے، جب حوثیوں نے باب المندب کی آبنائے پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں یمنی حکومت نواز فورسز کے خلاف ایک کارروائی شروع کی۔ یہ آبنائے بحیرہ احمر کو خلیجِ عدن سے ملاتی ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس لڑائی میں 300 سے زیادہ افراد ہلاک اور 18 ہزار 500 بے گھر ہو چکے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے ساتھ جنگ کے دوران بحیرہ احمر سعودی عرب سے تیل کی ترسیل کے لیے مزید اہم ہو گیا ہے، کیونکہ خلیج میں آبنائے ہرمز عملی طور پر بند ہو چکی ہے۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گذشتہ روز حوثی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے الزام عائد کیا تھا کہ 'حوثی کئی حوالوں سے ایران کے ایجنٹ اور نمائندہ گروہ ہیں۔ میری رائے میں یہ واضح ہے کہ ان حملوں کے پیچھے ایران کا ہاتھ ہے۔'

مارکو روبیو کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے ایران کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ 'انصار اللہ ایک خودمختار فریق ہے جو اپنے فیصلے خود کرتا ہے۔ وہ کسی کے احکامات قبول نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کا نمائندہ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ خطے میں عدم استحکام کی جڑ امریکی فوجی مداخلتوں اور اس کی بالادستی پر مبنی پالیسیوں میں تلاش کی جانی چاہیے۔ اگر واشنگٹن واقعی امن چاہتا تو وہ صرف ایک سادہ قدم اٹھاتا: وہ ہمارے خطے میں اپنی غلط کارروائیوں اور عدم استحکام پیدا کرنے والی مداخلتوں کا خاتمہ کرتا۔' ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے یمن میں جنگ کے خاتمے کے حوالے سے ایران کے مؤقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'یمن میں امن بمباری اور بیرونی دباؤ کے ذریعے قائم نہیں کیا جا سکتا۔ امن کا آغاز فریقین کے درمیان طے شدہ روڈ میپ کی بنیاد پر مخلصانہ مذاکرات سے ہوتا ہے۔' امریکہ، اس کے مغربی اتحادی اور سعودی عرب کے علاقائی عرب اتحادی ممالک نے متعدد بار ایران پر یمن کے حوثیوں کو اسلحہ فراہم کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور تہران پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ وہ یمن کو سعودی عرب کے ساتھ پراکسی وار کے لیے استعمال کر رہا ہے تاہم ایران ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔ حوثی ایک جنگجو گروہ ہے جس کا تعلق یمن کی اقلیت زیدی شیعہ برادری سے ہے اور یہ اپنے آپ کو 'انصار اللہ' بھی کہتا ہے۔ اس تحریک کی جڑیں شمالی یمن کے صوبہ صعدہ میں ملتی ہیں، جہاں اس کی بنیاد معروف زیدی عالم بدرالدین الحوثی کے صاحبزادے حسین بدرالدین الحوثی نے رکھی۔ 1970 اور 1980 کی دہائیوں میں بدرالدین الحوثی یمن میں پھیلتے ہوئے سلفی اثرات کے ناقد کے طور پر سامنے آئے۔ حوثیوں کے مطابق اس دور میں یمن میں سعودی حمایت یافتہ وہابی فکر کا اثر و رسوخ بڑھ رہا تھا، جس کی انھوں نے مخالفت کی اور اس کے نتیجے میں سیاسی دباؤ کا سامنا بھی کیا۔ اس تحریک کی باقاعدہ تشکیل 1990 کی دہائی کے اوائل میں ہوئی، جب حسین الحوثی نے عملی سیاست میں حصہ لیا اور دیگر سیاسی و مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مل کر اپوزیشن جماعت 'الحق' کے قیام میں کردار ادا کیا۔ بعد ازاں 1993 کے انتخابات میں انھوں نے صوبہ صعدہ سے قومی اسمبلی کی نشست جیتی، جس سے تحریک کو سیاسی شناخت ملی۔ ابتدائی طور پر حوثی تحریک کا مقصد اس وقت کے صدر علی عبداللہ صالح کی حکومت میں پائی جانے والی بدعنوانی اور سیاسی ناانصافیوں کے خلاف آواز اٹھانا تھا۔ تاہم وقت کے ساتھ یہ ایک طاقتور عسکری اور سیاسی تحریک میں تبدیل ہو گئی۔ اس گروہ کا نام بھی اس کے بانی حسین الحوثی کے نام پر رکھا گیا۔ 2003 میں عراق پر امریکی حملے کے بعد حوثیوں نے 'اللہ اکبر، امریکہ مردہ باد، اسرائیل مردہ باد، اسلام کو فتح حاصل ہو' کا نعرہ اپنایا اور خود کو حماس اور حزب اللہ کی طرح ایران کے حمایت یافتہ اُن گروہوں کا حصہ قرار دیا جو اسرائیل، امریکہ اور مغربی طاقتوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ یورپی انسٹیٹیوٹ آف پیس سے وابستہ یمن کے امور کے ماہر ہشام العمیسی کے مطابق حوثیوں کی تاریخ اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ وہ آج بحیرۂ احمر میں جہاز رانی کو کیوں نشانہ بناتے ہیں۔ ان کے بقول حوثی اپنے اقدامات کو سامراجی طاقتوں اور امتِ مسلمہ کے دشمنوں کے خلاف جدوجہد کے طور پر پیش کرتے ہیں، اور یہی بیانیہ ان کے حامیوں میں مقبول ہے۔ سنہ 2015 میں سعودی عرب کی قیادت میں شروع ہونے والا آپریشن 'عاصفۃ الحزم' (فیصلہ کن طوفان) سعودی عرب اور حوثی تحریک انصار اللہ کے درمیان پہلی فوجی محاذ آرائی نہیں تھی۔ اس سے قبل 5 نومبر 2009 کو حوثیوں نے یمن کے سابق صدر علی عبداللہ صالح کی حکومت اور حوثیوں کے درمیان جاری 'چھٹی جنگ' کے دوران سعودی عرب کے صوبے جیزان میں واقع سرحدی گاؤں الخوبہ میں دراندازی کی۔ اس کارروائی کا مقصد سرحدی علاقے میں واقع جبل الدخان پر قبضہ حاصل کرنا تھا۔ اس کے جواب میں سعودی عرب نے حوثیوں کے خلاف فضائی کارروائی شروع کی اور ان سینکڑوں جنگجوؤں کو نشانہ بنایا جن پر سعودی سرحدی محافظوں پر فائرنگ کا الزام تھا۔ سعودی حکام نے تین روز بعد اعلان کیا کہ انھوں نے جبل الدخان کا کنٹرول دوبارہ حاصل کر لیا ہے۔ یہ لڑائی فروری 2010 تک جاری رہی۔ اس تصادم کے بعد سعودی عرب نے حوثیوں کو اپنی جنوبی سرحد کے لیے ایک ممکنہ سکیورٹی خطرے کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا، جو بعد کے برسوں میں دونوں فریقوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کی بنیاد بنا۔ سنہ 2011 میں یمن میں عرب سپرنگ کے تناظر میں ملک گیر احتجاجی مظاہرے شروع ہوئے۔ ان واقعات کے نتیجے میں فروری 2012 میں صدر علی عبداللہ صالح نے خلیجی ممالک کی ثالثی میں طے پانے والے خلیجی اقدام کے تحت اقتدار چھوڑ دیا۔ اس منصوبے کے مطابق اقتدار ان کے نائب عبدربہ منصور ہادی کو منتقل کیا گیا، قومی مفاہمت کی حکومت قائم کی گئی اور صالح کو اقتدار سے دستبردار ہونے کے بدلے قانونی استثنیٰ دیا گیا۔ ہادی کے صدر بننے کے بعد حوثیوں نے سیاسی کمزوری اور بدامنی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شمالی یمن میں اپنے فوجی اور سیاسی اثر و رسوخ میں اضافہ کیا۔ سنہ 2014 کی ابتدا میں انھیں اس وقت بڑی سیاسی تقویت ملی جب وہ صدر عبدربہ منصور ہادی کی حکومت کے خلاف صف آرا ہوئے۔ اس دوران حوثیوں اور سابق صدر علی عبداللہ صالح کے درمیان ایک غیر اعلانیہ اتحاد بھی قائم ہوا۔ اپنے سابق حریف صالح کے ساتھ یہ مفاہمت حوثیوں کو سیاسی اور عسکری پشت پناہی فراہم کرتی رہی اور اسی حمایت کی بدولت وہ ریاستی اداروں پر اپنا کنٹرول مضبوط کرنے میں کامیاب ہوئے۔ یہ پیش رفت بالآخر ستمبر 2014 میں دارالحکومت صنعا پر حوثیوں کے قبضے پر منتج ہوئی۔ بعد ازاں سنہ 2015 کے آغاز میں انھوں نے اپنے گڑھ صعدہ سمیت شمالی یمن کے وسیع علاقوں پر کنٹرول مضبوط کیا، جس کے بعد صدر ہادی ملک چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ عبدربہ منصور ہادی کے یمن سے نکل کر سعودی عرب پہنچنے کے بعد ریاض نے مارچ 2015 میں یمنی حکومت کی حمایت کے لیے عرب ممالک کے ایک فوجی اتحاد کی قیادت میں 'عاصفۃ الحزم' (فیصلہ کن طوفان) کے نام سے فوجی آپریشن شروع کیا۔ اس وقت سعودی ولی عہد محمد بن سلمان، جو وزیر دفاع بھی تھے، ان فوجی کارروائیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ اس اتحاد میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت اور قطر شامل تھے۔ تاہم خلیجی بحران کے بعد قطر نے 2017 میں اس اتحاد سے علیحدگی اختیار کر لی۔ مصر، اردن، مراکش اور سوڈان بھی اتحاد کا حصہ تھے۔ اگرچہ ابتدا میں پاکستان کی ممکنہ شمولیت کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں، تاہم اپریل 2015 میں پاکستان کی پارلیمان نے غیر جانب دار رہنے کے حق میں قرارداد منظور کی اور فوجی مداخلت میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا۔ سعودی عرب اور اس کے اتحادیوں کی مداخلت کا مقصد حوثیوں کو پسپا کرنا اور صدر ہادی کی حکومت کو دوبارہ اقتدار میں لانا تھا۔ تاہم حوثیوں نے اس کارروائی کا مقابلہ کیا اور آج بھی یمن کے بڑے حصے پر ان کا کنٹرول برقرار ہے۔ (بی بی سی اردو)

# لائنز کلب ناندیڑ کے زیر اہتمام صحت کی خدمات کا میگا کیمپ کامیابی سے منعقد

## آنکھوں اور دانتوں کے معائنے میں 218 مریضوں کا معائنہ، جبکہ 10 افراد نے خون عطیہ کیا

ناندیڑ: ۱۰ ستمبر (پریس نوٹ): لائنز کلب ناندیڑ کے زیر اہتمام شاسکیہ ادھیا پک مہاودیالیہ اور میونسپل پرائمری اسکول نمبر 7، شوبھا نگر، سواتنتریہ سینک کالونی ناندیڑ میں نندی گرام لائنز ٹرسٹ اور شاسکیہ بلڈ بینک کے اشتراک سے منعقد ہونے والا میگا ہیلتھ اینڈ بلڈ ڈونیشن کیمپ کامیابی سے مکمل ہوا۔ اس موقع پر نندی گرام لائنز ٹرسٹ کے صدر لائن راجیش لوٹیا اور خزانچی لائن ارون توشنیوال کی خصوصی موجودگی تھی۔ انسانی خدمت کے عظیم مقصد کے لیے ہمیشہ کام کرنے والے لائنز کلب ناندیڑ نے اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے مستحق افراد اور ادھیا پک مہاودیالیہ کے طلبہ کے لیے نندی گرام لائنز ٹرسٹ کے زیر انتظام آئی اینڈ ڈینٹل ہسپتال کے تعاون سے آئی اور ڈینٹل چیک اپ کیمپ میں کل 218 افراد کا معائنہ کیا گیا۔ جن طلبہ میں نقائص پائے گئے، ان کا وین میں دوبارہ معائنہ کر کے نمبر دیا گیا۔ ان طلبہ کو کلب کی جانب سے مفت چشمے فراہم کیے جائیں گے۔ اس کام میں پویڈ، ناگیش کدم اور اشوک نے اہم کردار ادا کیا۔ اسی طرح ہسپتال کی ڈینٹل ماہر ڈاکٹر پوجا باڈیوار نے اپنے ساتھیوں کی مدد سے رہنمائی اور علاج فراہم کیا۔ شاسکیہ بلڈ بینک کے تعاون سے منعقد ہونے والے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں شاسکیہ ادھیا پک مہاودیالیہ کے 10 طلبہ نے خون عطیہ کر کے اس میگا کیمپ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ کچھ طلبہ کو طبی وجوہات کی بنا پر خون دینے سے محروم رہنا پڑا۔ اس کیمپ میں بلڈ بینک کی جانب سے ڈاکٹر ایشوریہ گوکھلے، بالا پرساد بھالیراؤ کے ساتھ کنال مہاگڑے، سواتی سنکوار، سید بشیر، اکشے کرے اور دیپک وانکھیڑے وغیرہ نے خصوصی محنت کی۔ بعد ازاں 10 خون دینے والوں کو لائنز کلب ناندیڑ کی جانب سے سرٹیفکیٹ دے کر خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس میگا کیمپ کو کامیاب بنانے کے لیے لائنز کلب ناندیڑ کے صدر لائن مہیش بھارتیہ، سیکرٹری لائن سرور خان، خزانچی لائن بابولال جانگڑ، پروجیکٹ چیئرمین لائن رزاق ورشانی، پروجیکٹ چیئرمین لائن سندیپ ماہیشوری، لائن پروشوتم اندانی، لائنز ممبر اور پرنسپل ڈاکٹر ارمیلا دھوت، وائس پرنسپل سارنگ میڈم، ہیڈ ماسٹرس آلمواڈ میڈم، انگولے سر سمیت تمام پروفیسرز، اساتذہ، عملہ اور طلبہ نے خصوصی محنت کی۔

# اکولہ میں سیرت النبی ﷺ لیکچر سیریز کا شاندار انعقاد: ”خودکشی کا بڑھتا رجحان اور پیغامِ رحمتِ عالم ﷺ“ پر پر اثر خطاب

## پیغامِ رحمتِ عالم ﷺ اور توکل علی اللہ کے ذریعے ہی انسان ہر بحران سے نکل سکتا ہے: ڈاکٹر تنویر احمد

اکولہ: ۱۰ ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) وحدتِ اسلامی اکولہ کے زیر اہتمام کل ہند مہم ”پیغامِ رحمتِ عالم ﷺ“ کے تحت ”سیرت النبی ﷺ لیکچر سیریز“ کا ایک خصوصی اور روح پرور اجلاس حال ہی میں بعد نمازِ عشاء، مومن پورہ مسجد، اکولہ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اجلاس کا مرکزی موضوع ”خودکشی کا بڑھتا رجحان اور پیغامِ رحمتِ عالم ﷺ“ تھا۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز قاری انعام الحسن (معلم مکتب دارالفرقان) کی تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا، جس کے بعد معروف شاعر محترم معین گوہر صاحب نے اپنے مخصوص لحن میں بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعتِ پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ اجلاس کی نظامت کے فرائض مجاز احمد خان صاحب نے نہایت حسنِ اسلوب کے ساتھ انجام دیے۔ اجلاس کے فاضل مقرر اور مہمانِ خصوصی ڈاکٹر تنویر احمد (پروفیسر ایم جی ایم یونیورسٹی اورنگ آباد) نے اپنے تفصیلی اور پر مغز خطاب میں دنیا اور خصوصاً بھارت میں خودکشی کے بڑھتے ہوئے المناک اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آج کا انسان شدید نفسیاتی دباؤ، معاشی پریشانیوں، تنہائی اور مایوسی کا شکار ہو کر اپنی قیمتی زندگی کا خاتمہ کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پیغامِ رحمتِ عالم ﷺ اور توکل علی اللہ ہی اس عالمی المیے کا واحد اور حقیقی حل ہیں۔ حضرت محمد ﷺ کی بعثت کا اصل مقصد ہی انسانیت کو مایوسی کی تاریکیوں سے نکال کر امید اور سکون کی روشنی کی طرف لانا تھا۔ پیغامِ رحمتِ عالم ﷺ ہمیں سکھاتا ہے کہ زندگی ایک امانت ہے اسلام نے خودکشی کو سخت حرام قرار دیا ہے اور انسان کو یہ شعور دیا ہے کہ زندگی اللہ کی عطا کردہ ایک مقدس امانت ہے۔ صبر اور توکل مصائب و مشکلات زندگی کا حصہ ہیں، اور بحران کے وقت صبر، دعا اور اللہ پر توکل ہی انسان کو اندرونی استحکام فراہم کرتا ہے۔ ایثار اور باہمی ہمدردی: آپ ﷺ نے ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھی جہاں ایک دوسرے کی دلجوئی، دکھ درد میں شریک ہونا اور انسانی جان کی قدر کرنا سب سے بڑا اخلاقی فریضہ ہے اجلاس کے اختتامی مرحلے پر وحدتِ اسلامی ہند کی کل ہند مہم ”پیغامِ رحمتِ عالم ﷺ“ کی کارگزاری اور مقاصد کا اعادہ کیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام کے منتظمین نے پرزور اپیل کی کہ اگرچہ یہ مہم اپنے اختتام کو پہنچ چکی ہے، لیکن نبی کریم ﷺ کے پیغامِ رحمت، محبت، اخوت اور انسانیت کی خدمت کو عام کرنے کا سلسلہ ہرگز نہیں رکنا چاہیے، بلکہ اسے سال کے ۱۲ مہینے اور اپنی عملی زندگیوں میں مسلسل جاری و ساری رکھنا ہم سب کی دینی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ اس مبارک مجلس میں علماء، دانشوروں اور معزز شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جن میں حضرت مولانا صفدر خان صاحب مظاہری (استاذ الحدیث دار العلوم امان السلام)، مولوی مظفر علی مظاہری صاحب (منتظم دار الیسری)، مولانا طاہر مظاہری صاحب (جمعیت العلماء ہند)، محترم فہیم خان سر (ریٹائرڈ پروفیسر، انجینئرنگ کالج اکولہ)، محترم قمر الزماں خان صاحب (لیکچرر، شاہ بابو جونیئر کالج پاتور)، محترم سید سہیل صاحب (ضلعی ناظم، وحدتِ اسلامی اکولہ)، محترم اصغر خان صاحب (سیکریٹری، آئی وائے ایف مہاراشٹر) مہمانانِ گرامی بطور خاص شریک ہوئے۔ پروگرام کے دوران خواتین کے لیے پردے کا خصوصاً معقول نظم کیا گیا تھا۔ مرد و خواتین کی کثیر تعداد نے اس روح پرور اجلاس سے استفادہ کیا۔ وحدتِ اسلامی اکولہ کے مقامی ساتھیوں کی انتھک محنت اور باہمی تعاون کی بدولت یہ پروگرام اپنے مقصد و پیغام میں نہایت مؤثر اور کامیاب رہا۔ آخر میں حضرت مولانا صفدر خان صاحب مظاہری کی رقت انگیز اور جامع دعا پر اس بابرکت اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# بھیونڈی میں پیسوں کے لین دین پر پھل فروش کی پٹائی، رکشے میں موت

## خاتون ملزمہ گرفتار، 11 ستمبر تک پولیس تحویل؛ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے نعش جے جے اسپتال روانہ

بھیونڈی: ۱۰ ستمبر (شارف انصاری):- شہر کے بھیونڈی بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیسوں کے لین دین کو لے کر ہوئے تنازع میں ایک پھل فروش کی مبینہ طور پر ایک خاتون کی جانب سے پٹائی کیے جانے کے بعد موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد پولیس نے 56 سالہ خاتون کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا، جہاں عدالت نے اسے 11 ستمبر تک پولیس تحویل میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ متوفی کی نعش موت کی اصل وجہ معلوم کرنے کے لیے ممبئی کے جے جے اسپتال بھیجی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی محمد یعقوب رستم علی صدیقی (47) سڑک کنارے ہاتھ گاڑی پر پھل فروخت کر کے اپنا گزر بسر کرتا تھا۔ الزام ہے کہ پیسوں کے لین دین کو لے کر خاتون نے اس کے ساتھ مارپیٹ کی۔ مارپیٹ کے دوران پھل فروش زمین پر گر گیا۔ بعد ازاں وہ اٹھ کر علاج کے لیے سرکاری آنجہانی اندرا گاندھی میموریل اسپتال جانے کے لیے روانہ ہوا، تاہم راستے میں رکشے کے اندر ہی اس کی موت ہوگئی۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے خاتون ملزمہ کو گرفتار کر لیا۔ عدالت میں پیش کیے جانے کے بعد اسے 11 ستمبر تک پولیس تحویل میں بھیج دیا گیا۔ پولیس اب اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ مارپیٹ اور پھل فروش کی موت کے درمیان براہِ راست کوئی تعلق ہے یا نہیں اور اس کی موت کس وجہ سے ہوئی۔ موت کی اصل وجہ واضح نہ ہونے کے سبب پولیس نے نعش ممبئی کے جے جے اسپتال بھیج دی ہے، جہاں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی موت کی حقیقی وجہ واضح ہو سکے گی اور اسی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق خاتون کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ پنچایت سمیتی میں ملازم ہے۔ تاہم پولیس اس دعوے کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ خاتون واقعی پنچایت سمیتی میں ملازم ہے یا نہیں۔ وکرم موہتے کے مطابق پیسوں کے لین دین کو لے کر تنازع میں پھل فروش کے ساتھ مارپیٹ کیے جانے کی اطلاع سامنے آئی ہے۔ مارپیٹ کے بعد وہ اسپتال جانے کے لیے روانہ ہوا، تاہم راستے میں اس کی موت ہوگئی۔ خاتون ملزمہ کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں اسے 11 ستمبر تک پولیس تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ موت کی اصل وجہ معلوم کرنے کے لیے نعش جے جے اسپتال بھیجی گئی ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ملزمہ کے پنچایت سمیتی میں ملازم ہونے کی اطلاع بھی سامنے آئی ہے، جس کی پولیس جانچ کر رہی ہے۔ بھوئی واڑہ پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس مارپیٹ کے پورے واقعے، پیسوں کے لین دین اور موت کے درمیان تعلق سمیت تمام پہلوؤں کی جانچ کر رہی ہے۔

# گنیش اتسو کے بہترین انعقاد پر گنیش منڈلوں کی پذیرائی

بھیونڈی: ۱۰ ستمبر (شارف انصاری):- تھانے شہر پولیس کمشنریٹ کے پریمنڈل-2، بھیونڈی کی جانب سے بدھ، 9 ستمبر 2026 کو عوامی گنیش اتسو ایوارڈ تقسیم تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب شام 5 بج کر 20 منٹ سے 7 بج کر 10 منٹ تک انجور پھاٹا واقع اوسوال کالج آڈیٹوریم ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے دوران سال 2025 کے گنیش اتسو میں نظم و ضبط، قومی یکجہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بہترین سجاوٹ اور سماجی بیداری کا پیغام دینے والے گنیش منڈلوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ بھیونڈی کے مجموعی طور پر 180 عوامی گنیش اتسو منڈلوں کا مرکزی معائنہ کمیٹی کی جانب سے جائزہ لیا گیا تھا، جن میں سے 43 منڈلوں کو مختلف زمروں میں انعام کے لیے منتخب کیا گیا۔ دھامنکر ناکہ متر منڈل عوامی گنیش اتسو کو اول انعام دیا گیا، جبکہ یوا متر منڈل عوامی گنیش اتسو، کھونی گاؤں کو خصوصی قابلِ ذکر انعام سے نوازا گیا۔ دوم انعام مشترکہ متر منڈل عوامی گنیش اتسو، گوری پاڑہ اور شری گنیش متر منڈل عوامی گنیش اتسو، نہاوی پاڑہ کو دیا گیا۔ وہیں سوم انعام مرحوم پنڈت نانا متر منڈل عوامی گنیش اتسو، چندن باغ اور سوامی سمرتھ سیوا سمیتی عوامی گنیش اتسو، چودھری کمپاؤنڈ کو حاصل ہوا۔ اس کے علاوہ خوبصورت گنیش مورتی، دلکش سجاوٹ، نظم و ضبط کے ساتھ انعقاد، سماجی بیداری کے پیغام اور دیگر نمایاں خدمات کے لیے مختلف گنیش منڈلوں کو حوصلہ افزائی کے انعامات بھی دیے گئے۔ تمام انعام یافتہ منڈلوں کے عہدیداران کو گلدستہ، یادگاری نشان اور تعریفی سند پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب میں ایڈیشنل پولیس کمشنر اشوک دُھے، بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے میئر نارائن چودھری، رکن اسمبلی مہیش چوگلے، میونسپل کمشنر انمول ساگر، گنیش اتسو مہامنڈل بھیونڈی کے صدر مدن بھوئی، ڈپٹی پولیس کمشنر ڈاکٹر پون بنسود، اسسٹنٹ پولیس کمشنر ملند شدے سمیت متعدد معزز شخصیات موجود تھیں۔

# جمعیۃ علماء کے زیرِ اہتمام الہاس نگر اور مرباڑ میں دینی تعلیمی بیداری اجلاس

الہاس نگر/مرباڑ، 10 ستمبر 2026ء: (پریس ریلیز) معاشرے میں دینی تعلیم کی اہمیت و ضرورت کو اجاگر کرنے، بالخصوص نئی نسل کو قرآن کریم، بنیادی دینیات، عقائد، عبادات اور اسلامی اخلاق سے جوڑنے، مکاتبِ دینیہ کو مضبوط اور فعال بنانے، گھر کے ماحول کو اسلامی تعلیمات اور اچھے اخلاق کے مطابق بنانے، بچوں کے ایمان و کردار کی حفاظت کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی ہدایت پر پورے صوبہ میں دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی بابت گذشتہ دنوں جمعیۃ علماء کے زیرِ اہتمام تعلقہ الہاس نگر اور مرباڑ میں دینی تعلیمی بیداری کے سلسلے میں اہم اور فکر انگیز اجلاس منعقد ہوئے، جن میں ائمۂ مساجد، علماء کرام، مکاتب کے ذمہ داران، معلمین، والدین اور بڑی تعداد میں مقامی افراد نے شرکت کی۔ اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے مولانا یوسف جمال قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ) نے دینی تعلیم کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں نئی نسل مختلف قسم کے فکری، اخلاقی اور تہذیبی چیلنجز سے دوچار ہے، ایسے حالات میں بچوں کی دینی تربیت محض ایک اضافی کام نہیں بلکہ ایمان اور اسلامی شناخت کے تحفظ کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح والدین بچوں کی دنیاوی تعلیم اور مستقبل کی فکر کرتے ہیں، اسی طرح ان کی دینی تعلیم و تربیت کو بھی اولین ترجیحات میں شامل کرنا چاہیے۔ مولانا یوسف جمال قاسمی نے کہا کہ مکتب اسلامی معاشرے کی بنیادی تعلیمی درسگاہ ہے، جہاں بچوں کو قرآن کریم پڑھنے کے ساتھ نماز، روزہ، بنیادی عقائد، ضروری مسائل، اسلامی آداب، اخلاق اور سیرتِ نبوی ﷺ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اگر ہر مسجد اور ہر محلے میں منظم انداز سے مکتب قائم ہو اور بچوں کو روزانہ دینی تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے تو معاشرے میں ایک مضبوط اور باکردار نسل تیار کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے ائمۂ مساجد، علماء، معلمین اور خصوصاً والدین کو اپنی ذمہ داری کا احساس دلاتے ہوئے کہا کہ بچوں کو صرف اسکول کی تعلیم تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ان کے دینی مستقبل کی بھی فکر کی جائے۔ بچوں کے اوقات کا ایک حصہ قرآن و دینیات کے لیے مقرر کیا جائے، تاکہ وہ جدید تعلیم کے ساتھ دینی شعور اور اسلامی اقدار سے بھی وابستہ رہیں۔ اس موقع پر مولانا نعیم احمد قاسمی صاحب (سکریٹری جمعیۃ علماء بھیونڈی) نے بھی تفصیلی خطاب کرتے ہوئے دینی تعلیم، مکاتب اور نسلِ نو کی اسلامی تربیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی تعلیم کو صرف بچوں تک محدود نہ سمجھا جائے بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کو دینی ماحول سے جوڑا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے ساتھ نوجوانوں، خواتین اور بڑی عمر کے افراد کے لیے بھی دینی تعلیم کے مناسب انتظامات کیے جانے چاہئیں۔ علماء کرام نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کے دینی مستقبل کو سنجیدگی سے لیں، انہیں پابندی کے ساتھ مکتب بھیجیں، خود بھی ان کی دینی تعلیم کی نگرانی کریں اور گھر کے ماحول کو اسلامی تعلیمات اور اچھے اخلاق کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں اور ان کے ایمان و کردار کی حفاظت پوری ملت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اجلاس کے اختتام پر علماء کرام اور ذمہ داران نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں دینی تعلیم کے فروغ، مکاتب کے قیام و استحکام، معلمین کی تربیت اور عوام میں دینی بیداری پیدا کرنے کے لیے منظم انداز میں کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ شرکائے اجلاس نے جمعیۃ علماء کی جانب سے دینی تعلیمی بیداری کے لیے جاری اس مہم کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس کے ساتھ بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ اس اجلاس میں جمعیۃ علماء الہاس نگر و مرباڑ کے عہدے داران و اراکین خاص طور پر مولانا محمد علی خان صاحب، کنوینر دینی تعلیمی بیداری مہم و صدر جمعیۃ علماء تعلقہ الہاس نگر، رفیق منہار، مولانا معین الدین، اختر محمد شیخ، عرفان قریشی، شمع قریشی، سلیم متاجی، اسیطرح مرباڑ کے اجلاس میں مولانا زبیر صاحب صدر جمعیۃ علماء تعلقہ مرباڑ، مولانا ولی اللہ، حافظ ہارون، مولانا مرتضی قاسمی، سید شیخ، رضوان شیخ، مولانا توحید سمیت مرباڑ کے مکاتب کے معلمین اور ائمہ کرام شریک تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# کشمیر کے طلبہ کو عالمی معیار کی تعلیم سے جوڑ کر بین الاقوامی مواقع تک رسائی دینا ہمارا مشن ہے: شوکت چودھری، چیئرمین آئی ڈی پی ایس

سرینگر، ۹ ستمبر: انٹرنیشنل دہلی پبلک اسکول (آئی ڈی پی ایس) زکورہ سرینگر نے بدھ کے روز ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں ۲۰۲۶-۲۷ کے تعلیمی سیشن کے لیے داخلہ مہم کا باضابطہ آغاز کرنے کے ساتھ ساتھ اسکول کے بین الاقوامی تعلیم، تعلیمی معیار اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے وژن کو اجاگر کیا گیا۔ پروگرام میں آئی ڈی پی ایس سوسائٹی کی انتظامیہ، والدین، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی، جبکہ آئی ڈی پی ایس سوسائٹی نئی دہلی کے صدر ڈاکٹر اے این کے کرن نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر کرن نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف امتحانات اور نمبروں تک محدود نہیں بلکہ بچوں کو بدلتی ہوئی دنیا کے لیے تیار کرنا ہے۔ انہوں نے تخلیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ، اعتماد، ابلاغ، کھیل اور قیادت کی اہمیت پر زور دیا۔ چیئرمین چودھری گروپ شوکت چودھری نے کہا کہ ادارے کا مقصد تعلیمی مضبوطی کے ساتھ طلبہ کو عالمی سطح کے مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ جموں و کشمیر کے بچے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اعتماد کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔ پرنسپل آئی ڈی پی ایس سرینگر ایس ایم ایف اندرابی نے کہا کہ اسکول ہر بچے کی منفرد صلاحیت کو اجاگر کرنے اور تعلیمی، کھیلوں، تخلیقی اور قائدانہ صلاحیتوں کو یکساں طور پر فروغ دینے پر توجہ دے رہا ہے۔ لوئر پرائمری و کنڈرگارٹن کی سربراہ صائمہ قاضی نے ابتدائی تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ابتدائی سال بچے کی تعلیمی بنیاد مضبوط کرنے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ پروگرام کے دوران اسکول انتظامیہ نے بتایا کہ بین الاقوامی طرز کا نصاب کلاس ۲ تک کامیابی سے نافذ کیا جا چکا ہے، جس میں ٹیکنالوجی، انگریزی ابلاغ، تنقیدی سوچ، تخلیقیت، قیادت اور عالمی شعور پر توجہ دی جا رہی ہے۔ والدین اور آئی ڈی پی ایس انتظامیہ کے درمیان سوال و جواب کا خصوصی سیشن بھی منعقد ہوا، جس میں تعلیمی نظام، بین الاقوامی نصاب، کھیلوں، ہم نصابی سرگرمیوں، اساتذہ کی تربیت اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق سوالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حالیہ چیمپئن شپ میں گولڈ، سلور اور برونز میڈلز حاصل کرنے والے آئی ڈی پی ایس طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں اعزازات سے نوازا گیا۔ انتظامیہ نے کھیلوں کے لیے سہولیات، پیشہ ورانہ کوچنگ اور مسابقتی مواقع کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اسکول نے فن لینڈ ۲۰۳۰ ایجوکیشن انیشی ایٹو کے ساتھ حالیہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کو بھی اپنے مستقبل کے تعلیمی وژن کا اہم حصہ قرار دیا، جس کے تحت اساتذہ کی تربیت، فن لینڈ کے تعلیمی طریقۂ کار سے واقفیت، تعلیمی روابط اور طلبہ کے تبادلے کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ پروگرام کی میزبانی ریحانہ نے کی جبکہ اختتامی کلمات میں انہوں نے مہمانِ خصوصی، آئی ڈی پی ایس سوسائٹی انتظامیہ، چیئرمین، پرنسپل، والدین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں اسکول، والدین اور طلبہ کے درمیان مضبوط شراکت داری کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

# سعودی نصاب سے احادیثِ رسول ﷺ کا حذف ناقابلِ قبول، تنظیم علمائے اہلِ سنت بھیونڈی

بھیونڈی: ۱۰ ستمبر (شارف انصاری):- سعودی عرب کے تعلیمی نصاب میں احادیثِ مبارکہ، اسلامی عبارات اور مذہبی اقتباسات میں مبینہ تبدیلیوں اور بعض اسباق کو حذف کیے جانے کی اطلاعات کے خلاف تنظیم علمائے اہلِ سنت بھیونڈی کی جانب سے بدھ کی شب ایک مذمتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ آن لائن کانفرنس کے ذریعے منعقدہ اس نشست میں علماء نے سعودی نصاب میں مبینہ تبدیلیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے دینی اور تاریخی اعتبار سے حساس معاملہ قرار دیا۔ آن لائن خطاب کرتے ہوئے مجاہدِ اہلِ سنت، ہمدردِ قوم و ملت اور رضا اکیڈمی کے بانی الحاج محمد سعید نوری نے سعودی تعلیمی نصاب میں ”مسلم بیت المقدس“ سے متعلق بعض اسباق اور اصطلاحات میں تبدیلی کی اطلاعات پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر ملک گیر سطح پر پُرامن تحریک چلانے اور حکومت کے ذریعے جمہوری و پُرامن انداز میں اپنا موقف پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نصاب سے بعض احادیثِ رسول ﷺ کے مبینہ اخراج کی بھی سخت مذمت کی۔ تنظیم علمائے اہلِ سنت کے جنرل سیکریٹری مولانا شمشاد نوری نے سعودی عرب کے 22 اور 23 مئی 2025ء سے متعلق تعلیمی نصاب میں بعض احادیثِ مبارکہ، اسلامی عبارات اور مذہبی اقتباسات کے حذف کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ احادیثِ رسول ﷺ کو سیاسی، سفارتی یا وقتی مصلحتوں کے تحت نصاب سے نکالنا کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ احادیثِ نبوی ﷺ کو حکومت، سلطنت یا وزارتِ تعلیم کی وقتی ضروریات کی نذر نہیں کیا جانا چاہیے۔ امتِ مسلمہ کے لیے دینی تعلیمات اور مستند علمی ورثے کا تحفظ انتہائی اہم ذمہ داری ہے۔ اگر کسی حدیث کے کسی حصے کی تشریح مشکل یا حساس محسوس ہوتی ہے تو اس کی وضاحت مستند علماء کے ذریعے کی جانی چاہیے، نہ کہ حدیث کو خاموشی سے نصاب سے خارج کر دیا جائے۔ بھیونڈی کے بزرگ عالمِ دین مولانا اکمل گیاوی نے کہا کہ حالیہ بین الاقوامی رپورٹس میں سعودی اسکولی نصاب میں متعدد تبدیلیوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں بعض احادیث اور مذہبی اقتباسات کے حذف کیے جانے کی بات بھی سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اطلاعات کی حقیقت اور پس منظر کو سنجیدگی سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مولانا حسیب اشرفی نے کہا کہ اگر نصاب میں مذہبی مواد کے حذف کیے جانے سے متعلق اطلاعات درست ہیں تو یہ محض تعلیمی نصاب میں معمولی ترمیم کا معاملہ نہیں، بلکہ دینی شعور اور اسلامی تاریخ سے جڑا ایک حساس مسئلہ ہے۔

# بھیونڈی میں ٹیکہ کاری اور صفائی کے حوالے سے مذہبی رہنماؤں کا اجلاس

## میونسپل کمشنر کی عوامی بیداری کی اپیل، 11 سنگین بیماریوں سے بچاؤ کے لیے بچوں کی باقاعدہ ٹیکہ کاری پر زور

بھیونڈی: ۱۰ ستمبر (شارف انصاری):- بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے صدر دفتر میں منگل کے روز میونسپل کمشنر انمول ساگر کی رہنمائی میں مذہبی رہنماؤں کا ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں مسلم علما، ہندو پنڈت، بدھ مت کے نمائندے، برہما کماری ادارے کے نمائندوں کے علاوہ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) سے وابستہ ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ اجلاس کا انعقاد میونسپل کارپوریشن کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سندیپ گاڈیکر اور ٹی بی شعبے کی ڈاکٹر بشریٰ سید نے کیا۔ اجلاس میں صحت اور صفائی سے متعلق تین اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ محکمہ صحت کی جانب سے بتایا گیا کہ بچوں کو 11 سنگین بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ان کی باقاعدہ ٹیکہ کاری انتہائی ضروری ہے۔ اس دوران بعض علاقوں میں صحت کارکنوں کو رہائشی عمارتوں میں داخل ہونے کی اجازت نہ ملنے کے مسئلے پر بھی گفتگو کی گئی۔ برہما کماری ادارے کے نمائندوں نے یقین دلایا کہ رہائشی سوسائٹیوں کی میٹنگوں میں محکمہ صحت کے اہلکاروں کو مدعو کر کے شہریوں میں صحت سے متعلق بیداری پیدا کی جائے گی۔ اجلاس میں گھر پر زچگی کے دوران پیدا ہونے والے خطرات پر بھی توجہ دلائی گئی۔ حکام نے کہا کہ زچگی کے دوران آپریشن، خون کی ضرورت یا کسی دوسری ہنگامی صورتحال میں ماں اور بچے کی جان کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس لیے حاملہ خواتین کو اسپتال میں زچگی کرانے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ میونسپل کمشنر انمول ساگر نے کہا کہ شہری مذہبی رہنماؤں کی بات کو اہمیت دیتے ہیں، اس لیے مذہبی رہنما عوام کو ٹیکہ کاری کے ساتھ ساتھ صفائی کے حوالے سے بھی بیدار کریں۔ انہوں نے اپیل کی کہ شہری گیلے اور خشک کچرے کو الگ الگ رکھیں اور اپنے گھروں کے آس پاس صفائی برقرار رکھیں۔ کمشنر نے کہا کہ صفائی صرف میونسپل کارپوریشن کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ مذہبی رہنماؤں کے تعاون سے صحت، ٹیکہ کاری اور صفائی کے حوالے سے عوامی بیداری کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

# برکس سربراہی اجلاس کیلئے نئی دہلی میں عالمی رہنماؤں کا اجتماع

نئی دہلی-10 ستمبر- ایم این این- بھارت 12 اور 13 ستمبر کو 18 ویں برکس سربراہی اجلاس کی میزبانی کرنے جا رہا ہے، جہاں ایشیا، افریقہ، مشرق وسطیٰ اور لاطینی امریکا کے اہم رہنما عالمی سیاست، تجارت، ترقیاتی مالیات اور بین الاقوامی اداروں میں اصلاحات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اجلاس کی میزبانی وزیراعظم نریندر مودی کریں گے۔ اجلاس میں روسی صدر ولادیمیر پوتن، چینی صدر شی جن پنگ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان سمیت متعدد اہم رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا، مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو، بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو اور قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایف کی شرکت بھی متوقع ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس بھی اجلاس میں شریک ہو سکتے ہیں۔ برکس کی توسیع کے بعد اس میں بھارت، برازیل، چین، روس اور جنوبی افریقہ کے علاوہ مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ اس کے ساتھ بیلاروس، بولیویا، قازقستان، کیوبا، ملائیشیا، نائجیریا، تھائی لینڈ، یوگنڈا، ازبکستان اور ویتنام شراکت دار ممالک کے طور پر فریم ورک کا حصہ ہیں۔ اجلاس میں تجارت اور ترقیاتی مالیات کے ساتھ اقوام متحدہ، آئی ایم ایف اور عالمی بینک جیسے اداروں میں اصلاحات اہم موضوعات ہوں گے۔ ایران اور امریکا کے درمیان جاری تنازع اور اس کے عالمی معیشت اور توانائی کی صورتحال پر اثرات بھی بات چیت کا نمایاں حصہ بن سکتے ہیں۔ بھارت اور چین کے تعلقات پر بھی خصوصی توجہ رہے گی۔ اگر شی جن پنگ نئی دہلی پہنچتے ہیں تو یہ 2019 کے بعد ان کا پہلا دورۂ بھارت ہوگا۔ دونوں ممالک کے درمیان اختلافات برقرار رہنے کے باوجود برکس ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جہاں دنیا کی دو بڑی معیشتیں تعاون اور مذاکرات جاری رکھ سکتی ہیں۔ برکس میں مقامی کرنسیوں کے ذریعے تجارت بڑھانے اور امریکی ڈالر پر انحصار کم کرنے پر بھی گفتگو جاری ہے۔ تاہم رکن ممالک نے اب تک مشترکہ برکس کرنسی قائم کرنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ نیو ڈیولپمنٹ بینک بھی مقامی کرنسیوں میں مالی معاونت کو اپنی ترجیحات میں شامل کر چکا ہے۔

# بھیونڈی کرائم برانچ کے افسر کی بار بار تعیناتی پر سوالات، سابق اپوزیشن لیڈر خالد گڈو کی اعلیٰ حکام سے شکایت

بھیونڈی: ۱۰ ستمبر (نامہ نگار):- تھانے پولیس کمشنریٹ کے تحت آنے والے حساس علاقے بھیونڈی میں کرائم برانچ یونٹ-2 کے سینئر پولیس انسپکٹر شیتل راوت کی بار بار بھیونڈی میں تعیناتی اور مبینہ طور پر قبل از وقت تبادلوں کو لے کر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ بھیونڈی کارپوریشن کے سابق اپوزیشن لیڈر خالد گڈو نے اس معاملے میں اسٹیٹ پولیس کمپلینٹس اتھارٹی (SPCA)، مہاراشٹر لوک آیکت اور نارکوٹکس کنٹرول بیورو (NCB) سمیت متعلقہ حکام سے شکایت کرتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ شکایت میں خالد گڈو نے الزام عائد کیا ہے کہ شیتل راوت کی تعیناتی اور تبادلوں کا معاملہ مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ 22N(1)(b) اور 22N(2) میں مقررہ اصولوں کے تناظر میں جانچ کا متقاضی ہے۔ شکایت کے مطابق، افسر ایک مقررہ مدت مکمل کرنے کے بعد دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں، تاہم مبینہ طور پر مختصر عرصے میں قبل از وقت تبادلے کے ذریعے دوبارہ بھیونڈی کرائم برانچ یا کسی اہم عہدے پر تعینات ہو جاتے ہیں۔ شکایت کنندہ نے بھیونڈی کو منشیات اور دیگر جرائم کے حوالے سے حساس علاقہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ہی افسر کی بار بار اسی علاقے میں تعیناتی سے مبینہ طور پر مقامی جرائم پیشہ عناصر یا منشیات کے غیر قانونی کاروبار سے تعلقات کے شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ شکایت میں اس معاملے میں تھانے پولیس کمشنر آشوتوش ڈومبرے اور بعض مقامی سیاسی شخصیات کے مبینہ کردار کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

## سخن سالارِ دکن ڈاکٹر زرتاج ہاشمی سحر

## کی برسی پر رفیع الشان مشاعرہ

پربھنی: اردو رائٹرس فورم (رجسٹرڈ)، پربھنی کے زیرِ اہتمام معروف شاعرِ سخن، سالارِ دکن ڈاکٹر زرتاج ہاشمی سحر کی آٹھویں برسی کے موقع پر رفیع الشان مشاعرے کا انعقاد 13 ستمبر 2026ء شب آٹھ بجے کو برائٹ اسٹار انگلش اسکول، اقبال نگر، پربھنی میں کیا جائے گا۔ مشاعرے کی صدارت طٰہٰ صدیقی فرمائیں گے، جبکہ عبدالرب، سابق ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر و صدر اردو رائٹرس فورم (رجسٹرڈ)، پربھنی٭ ڈاکٹر محمد عبدالرفع اور حافظ و قاری مجیب الرحمٰن حسینی، امام و خطیب مسجد مالی بیں بطور مہمانانِ خصوصی شرکت کریں گے۔ مشاعرے میں بیرونِ شہر اور مقامی شعراء اپنے منتخب کلام پیش کریں گے۔ اس موقع پر کلیم شاداب (آکوٹ)، احمد اورنگ آبادی، شفیع احمد شفیع، واحد جاذب، جاوید احمد خان جاوید، ڈاکٹر منیب حنفی، جاوید انصاری، سلیم راشدی، وسیم راہی، منور شاہ، فیروز سروش، زبیر گوہر، یونس انور، منور جامی، مصیب الرحمٰن، معاویہ عبدالکلام، جنید اقبال فاروقی اور عامر خان عامر اپنا کلام پیش کریں گے۔ مشاعرے کی نظامت جواں سال شاعر رضوان راوی کریں گے۔ ڈاکٹر زرتاج ہاشمی سحر کی برسی کے موقع پر منعقد کیے جانے والے اس مشاعرے میں شہر اور بیرونِ شہر سے شعر و ادب سے وابستہ شخصیات اور محبانِ اردو کی شرکت متوقع ہے۔ اردو رائٹرس فورم کی جانب سے اہلِ ادب اور باذوق سامعین سے مشاعرے میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ مشاعرے کے کنوینر ڈاکٹر نور الامین اور منور جامی ہیں۔

## دار العلوم غریب نواز میں

## دعائے بارانِ رحمت کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: دار العلوم غریب نواز، رضا چوک، سائی نگر، ناندیڑ میں 10 ستمبر 2026ء بروز جمعرات بارانِ رحمت کے لیے مجلسِ استغفار و دعائے بارانِ رحمت کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبۂ دار العلوم غریب نواز کے علاوہ شہر کے مختلف مدارس، دار العلوم غوثیہ رضویہ، دار العلوم چشتیہ نوریہ اور دار العلوم کنز الایمان کے طلبہ نے بھی بھرپور شرکت کی۔ مجلس کا آغاز اجتماعی طور پر استغفار سے ہوا۔ بعد ازاں مفتی منشاد احمد مصباحی، صدر مدرس دار العلوم غریب نواز نے توبہ و استغفار کی اہمیت اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کرنے کی ضرورت پر مؤثر گفتگو فرمائی۔ اس کے بعد قل شریف کا اہتمام کیا گیا۔ حضرت حافظ امان الرب صاحب نے عقیدت و محبت کے ساتھ درودِ تاج پیش کیا، جبکہ حضرت مفتی سید احمد علی صاحب نے شجرہ شریف پڑھا۔ مجلس کے اختتام پر حضرت مفتی تراب الدین رضوی صاحب، مہتمم دار العلوم غوثیہ رضویہ نے نہایت رقت انگیز اور پُراثر دعا فرمائی۔ دورانِ دعا آپ نے خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بارانِ رحمت، خشک سالی کے خاتمے اور اہلِ علاقہ کے لیے خیر و برکت کی دعائیں مانگیں۔ اس موقع پر حضرت مفتی عبدالعظیم رضوی صاحب، حضرت مولانا عالم صاحب، مولانا عبدالحمید صاحب، حافظ سعد اللہ صاحب، حافظ فیروز صاحب کے علاوہ دار العلوم غریب نواز، دار العلوم غوثیہ رضویہ، دار العلوم چشتیہ نوریہ اور دار العلوم کنز الایمان کے اساتذۂ کرام اور دیگر علمائے اہلِ سنت نے خصوصی طور پر شرکت فرمائی۔ واضح رہے کہ اس دعائیہ مجلس میں دار العلوم غریب نواز کے اراکین اور شہر ناندیڑ کے باشندوں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی اور بارانِ رحمت کے لیے اجتماعی طور پر دعائیں کیں۔ مجلس کا ماحول نہایت روحانی اور پُراثر رہا۔ اس موقع پر علمائے کرام نے ائمۂ مساجد سے بعد جمعہ بارانِ رحمت کے لئے خصوصی دعا کرنے کی درخواست کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ناندیڑ اور اطراف کے علاقوں میں رحمت کی موسلادھار بارش عطا فرمائے اور ہر طرح کی پریشانی و خشکی کو دور فرمائے۔

## بھوکر تا ناندیڑ شاہراہ پر سیتا کھنڈی گھاٹ کے قریب

# ٹرک اور میجک گاڑی میں تصادم، 6 / افراد ہلاک

بھوکر (ورق تازہ نیوز) بھوکر تا ناندیڑ شاہراہ پر سیتا کھنڈی علاقے میں جمعرات کی شام تقریباً 7 بجے ٹرک اور میجک گاڑی کے درمیان خوفناک تصادم پیش آیا۔ اس حادثے میں 6 افراد کے جاں بحق جبکہ 8 افراد کے زخمی ہونے کی ابتدائی اطلاع ہے۔ حادثے کے باعث علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ناندیڑ کے مختلف سرکاری و نجی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ موصولہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق میجک گاڑی نمبر MH 26 AK 0548 ناندیڑ سے بھوکر کی جانب جا رہی تھی، جبکہ ٹرک نمبر AP 812929 بھوکر سے ناندیڑ کی سمت آ رہا تھا۔ سیتا کھنڈی علاقے میں دونوں گاڑیوں کے درمیان زوردار ٹکر ہوئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ میجک گاڑی میں سوار مسافروں کو شدید چوٹیں آئیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی شہریوں نے موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائی شروع کی۔ زخمیوں کو فوری طور پر گاڑی سے باہر نکال کر علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، حادثے میں ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثے میں پانڈورنگ لنکوجی واگھمارے (55) اور ان کی اہلیہ لکشمی بائی پانڈورنگ پوار، ساکن سید نگر، بھوکر جاں بحق ہوئے ہیں۔ اسی طرح شیخ فیروز (30)، ساکن بلال نگر، بھوکر، شیخ التمش شیخ علیم الدین (25)، ساکن بلال نگر، بھوکر اور بلوان پوار، ساکن پوتا تانڈا بھی جاں بحق ہونے والوں میں شامل ہیں۔ ایک دیگر متوفی کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور حادثے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفین اور زخمیوں کی سرکاری طور پر مکمل تفصیلات کے ساتھ ساتھ حادثے کی اصل وجہ بھی پولیس کی تحقیقات کے بعد واضح ہوگی۔

## چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں ملوث

## 2/ ملزمان گرفتار، 79 ہزار کا مسروقہ مال برآمد

ناندیڑ) :ورق تازہ نیوز — (ناندیڑ ضلع میں چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں ملوث ملزمین کے خلاف کارروائی کی ہدایت پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن نے تمام تھانہ انچارج افسران کو دی تھی۔ اسی سلسلے میں ناندیڑ دیہی پولیس کے جرائم تفتیشی دستے نے گھر میں نقب زنی اور دکان میں چوری کے 2 الگ الگ مقدمات کا سراغ لگاتے ہوئے 2 ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمین کے قبضے سے نقد رقم اور واردات میں استعمال کی گئی پلزر موٹر سائیکل سمیت مجموعی طور پر 79,400 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا ہے۔ 18 جون 2026 کو شکایت کنندہ اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ بیرونِ شہر گئے ہوئے تھے۔ اس دوران نامعلوم چور نے مکان کا دروازہ اور تالا توڑ کر گھر میں داخل ہو کر الماری کا تالا توڑا اور اس میں رکھی 50,000 روپے کی نقد رقم چوری کر لی تھی۔ شکایت کی بنیاد پر ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 733/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات (4)331، (3)331 اور 305 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اسی طرح 6 ستمبر 2026 سے 7 ستمبر 2026 کے درمیان نامعلوم چوروں نے شکایت کنندہ کی دکان کا تالا توڑ کر اندر داخل ہو کر 23,500 روپے نقد اور دکان کا سامان چوری کر لیا تھا۔ اس معاملے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 1149/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 305 اور (4)331 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مقدمات درج ہونے کے بعد ناندیڑ دیہی جرائم تفتیشی دستے نے جائے واردات کا معائنہ کیا اور دستیاب معلومات، تکنیکی شواہد اور تفتیش کے مختلف پہلوؤں کی مدد سے ملزمین کی تلاش شروع کی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے عرفان خان نصرت خان پٹھان (25) اور انوراگ وٹھل پاٹل (18)، دونوں ساکن واجے گاؤں، ناندیڑ کو حراست میں لیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں دونوں ملزمین نے مذکورہ دونوں وارداتوں میں ملوث ہونے کا اقرار کیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے واردات میں چوری کی گئی 9,400 روپے نقد رقم کے علاوہ واردات میں استعمال کی گئی پلزر موٹر سائیکل، جس کی تخمینی قیمت 70,000 روپے ہے، برآمد کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 79,400 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا مذکورہ ملزمین دیگر چوری کی وارداتوں میں بھی ملوث ہیں یا نہیں۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کی ہدایت پر ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اوم کانت چنچولکر کی رہنمائی میں پولیس سب انسپکٹر وینکٹ گسمے اور ان کی ٹیم کے پولیس اہلکار وٹھل بھسے، غفار شیخ، سنتوش پوار، وشنو کلیانکر، بھگوان ٹپرسے اور جیون تیلنگ نے انجام دی۔ سائبر سیل کے راجندر سیتیکر نے بھی کارروائی میں تعاون کیا۔

## وسرنی میں جاری قحبہ خانے کا پردہ فاش، دو متاثرہ خواتین بازیاب

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں غیر اخلاقی انسانی تجارت اور غیر قانونی جسم فروشی کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت پولیس نے وسرنی علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے ایک مکان میں خفیہ طور پر چلائے جا رہے قحبہ خانے کا پردہ فاش کیا۔ پولیس نے کارروائی کے دوران 2 متاثرہ خواتین کو بازیاب کرایا جبکہ اس معاملے میں 4 ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کارروائی کے دوران مختلف کمپنیوں کے موبائل فون، نقد رقم اور جسم فروشی کے لیے استعمال ہونے والا سامان سمیت مجموعی طور پر 20,900 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کی ہدایت پر شہر میں غیر اخلاقی انسانی تجارت کے خلاف خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں اتوارہ سب ڈویژن کے سب ڈویژنل پولیس افسر پرشانت شندے کی قیادت میں مقامی کرائم برانچ کے تحت قائم اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ نے وسرنی علاقے میں کارروائی کی۔ 9 ستمبر 2026 کو پولیس کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ وسرنی، ناندیڑ کے علاقے میں واقع سفید رنگ کی ایک عمارت میں غیر قانونی جسم فروشی کا کاروبار چلایا جا رہا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس نے کارروائی کا منصوبہ بنایا۔ کارروائی سے قبل پنچ گواہوں کا تقرر کیا گیا اور فرضی گاہک کے ذریعے معلومات کی تصدیق کی گئی۔ فرضی گاہک کو نقد رقم دے کر متعلقہ خاتون سے موبائل فون پر رابطہ کرنے کے لیے کہا گیا۔ خاتون نے اسے لاتور پھاٹا آنے کے لیے کہا، جس کے بعد فرضی گاہک اور پنچ گواہوں کی مدد سے مشتبہ مقام پر پہنچ کر پولیس نے کارروائی کی۔ پولیس کارروائی کے دوران ناندیڑ اور گجرات سے تعلق رکھنے والی 2 متاثرہ خواتین کو بازیاب کرایا گیا۔ پولیس کی تفتیش کے دوران متاثرہ خواتین سے حاصل معلومات کی بنیاد پر جسم فروشی کا کاروبار چلانے، انتظامات دیکھنے اور خواتین کو پیسوں کا لالچ دے کر جسم فروشی پر مجبور کرنے والے افراد کی شناخت ہوئی۔ پولیس کے مطابق ملزمین میں لکشمی بائی سنجے جادھو (48)، ساکن سوریا نگر، پاوڈے واڑی؛ سچن کسبے، ہوٹل مالک؛ الطاف نبی صاحب شیخ (24)، ساکن وڑے پوری، تعلقہ لوہا؛ اور تشار سریش بدھے واڑ (34)، ساکن سنیل نگر، دودھ ڈیری، ناندیڑ شامل ہیں۔ اس معاملے میں ناندیڑ گرامین پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 1163/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات (3)143، (5)3 اور غیر اخلاقی انسانی تجارت کی روک تھام ایکٹ 1956 کی دفعات 4، 5 اور 6 کے تحت 4 ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کی ہدایت پر ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گوروکی رہنمائی میں اتوارہ سب ڈویژن کے سب ڈویژنل پولیس افسر پرشانت شندے کی قیادت میں کی گئی۔ کارروائی میں مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے، پولیس سب انسپکٹر اشونی گائیکواڑ (اے ایچ ٹی یو) سمیت پولیس اہلکار ریتیش کلشے، گنیش لوسروار، گیانوبا گوٹھے کر، سنجے راٹھوڑ، مورے، بوئین واڑ اور خاتون پولیس اہلکار شیخ و یشودا کیندرے نے حصہ لیا۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر ان کے علاقے میں غیر اخلاقی انسانی تجارت، خواتین کے استحصال، جسم فروشی یا اس نوعیت کا کوئی غیر قانونی کاروبار چلائے جانے کی اطلاع ملے تو فوری طور پر ناندیڑ پولیس کو ڈائل 112 پر اطلاع دیں۔

## ڈیوٹی پر مامور ریلوے ملازمین کا احترام کریں، ریلوے حفاظتی قوانین پر عمل کریں

ناندیڑ: لیول کراسنگ گیٹ نمبر 53 پر ڈیوٹی انجام دے رہے ریلوے ملازم پر حملے کے واقعہ کی ریلوے انتظامیہ نے شدید مذمت کی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ڈیوٹی پر مامور ریلوے ملازمین کا احترام کریں، ان کے کام میں رکاوٹ نہ ڈالیں، انہیں دھمکیاں نہ دیں اور ان پر کسی بھی صورت میں حملہ نہ کریں۔ 9 اور 10 ستمبر 2026 کی درمیانی شب ٹریک مینٹینر شری اوم پرکاش گری لیول کراسنگ گیٹ نمبر 53 پر رات 11 بجے سے صبح 7 بجے تک ڈیوٹی پر مامور تھے۔ تقریباً 2 بج کر 35 منٹ پر ٹرین نمبر 17611 راجیہ رانی ایکسپریس کے گزرنے کے دوران 6 سے 7 نامعلوم افراد نے بند ریلوے پھاٹک کا بوم کھولنے کی کوشش کی۔ گیٹ کیپر نے جب انہیں روکنے کی کوشش کی تو ان افراد نے لاٹھی اور ریلوے ٹریک پر موجود پتھروں سے ان پر حملہ کر دیا۔ حملے میں اوم پرکاش گری کے سر پر چوٹ لگی اور خون بہنے لگا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس انسپکٹر، چھترپتی سمبھاجی نگر اور دیگر عملہ فوری طور پر موقع پر پہنچا۔ زخمی گیٹ کیپر کو طبی معائنے اور علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعہ کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ریلوے حفاظتی دستہ اور مقامی پولیس باہمی تعاون سے حملہ آوروں کی شناخت کر کے انہیں حراست میں لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ نے ریلوے حدود میں غیر مجاز داخلے، خطرناک انداز میں ریل بنانا، فوٹوگرافی، اسٹنٹ اور دیگر غیر مجاز و خطرناک سرگرمیوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق ایسی سرگرمیوں سے شہریوں کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے اور ریلوے ٹریفک کی سلامتی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ڈیوٹی انجام دے رہے ریلوے ملازمین کے کام میں رکاوٹ نہ ڈالیں، مداخلت یا انہیں دھمکانے سے گریز کریں اور کسی بھی ملازم پر حملہ نہ کریں۔ ریلوے کے حفاظتی قوانین اور ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ ریلوے ٹریک، یارڈ، پل یا ممنوعہ علاقوں میں غیر مجاز داخلہ نہ کریں۔ بند ریلوے پھاٹک کو عبور کرنے یا اسے کھولنے کی کوشش نہ کریں۔ ریلوے حدود میں ریل بنانے، فوٹوگرافی، اسٹنٹ یا کسی بھی خطرناک سرگرمی سے گریز کریں۔ ریلوے حفاظتی قوانین کی خلاف ورزی اور غیر مجاز سرگرمیوں کے لیے ریلوے ایکٹ 1989 اور دیگر متعلقہ قوانین کی قابلِ اطلاق دفعات کے تحت قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ کسی ریلوے ملازم کو اس کی سرکاری ڈیوٹی انجام دیتے وقت جان بوجھ کر رکاوٹ پہنچانا اور ریلوے حدود میں غیر مجاز داخلہ بھی قابلِ سزا جرم ہے۔ کسی بھی غیر محفوظ، مشتبہ یا غیر مجاز سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 یا آر پی ایف اہلکاروں اور متعلقہ ریلوے ملازمین کو دی جائے، تاکہ بروقت حفاظتی یا قانونی کارروائی کی جا سکے۔ ریلوے انتظامیہ نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریلوے ملازمین کا احترام کریں، ریلوے قوانین پر عمل کریں، محفوظ رہیں اور کسی بھی غیر محفوظ سرگرمی کی فوری اطلاع دیں۔ مسافروں اور ریلوے ملازمین کی حفاظت یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ٹرینوں کی محفوظ اور ہموار آمدورفت برقرار رکھنے کے لیے عوام کا تعاون انتہائی اہم ہے۔

## ناندیڑ ڈویژن کے ٹکٹ چیکنگ عملے نے

## ایمانداری اور فرض شناسی کی مثال قائم کی

ناندیڑ: ناندیڑ ڈویژن کے ٹکٹ چیکنگ عملے نے اپنی چوکسی، ایمانداری اور فرض شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مختلف واقعات میں ٹرین میں مسافروں کے چھوٹے ہوئے موبائل فون اور پرس برآمد کر کے انہیں محفوظ تحویل میں متعلقہ حکام کے سپرد کر دیا۔ پہلے واقعہ میں 6 ستمبر کو ٹرین نمبر 16593 بنگلورا ایکسپریس میں ٹکٹ چیکنگ کے دوران ٹکٹ چل معائنہ کار ناندیڑ شری پرمود کمار کو ایک نشست پر موبائل فون ملا۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ موبائل فون 55 سالہ مسافر محترمہ رما جوشی کا ہے، جو بنگلور سے پرلی تک سفر کر رہی تھیں۔ پرلی اسٹیشن پر اترتے وقت وہ اپنا موبائل فون نشست پر ہی بھول گئی تھیں۔ شری پرمود کمار نے موبائل فون کو محفوظ رکھتے ہوئے ضروری کارروائی کے لیے پرلی کے آر پی ایف عملہ شری منتے شیوانند گجانن کے حوالے کر دیا۔ دوسرے واقعہ میں 7 ستمبر کو ٹرین نمبر 20705 وندے بھارت ایکسپریس کے کوچ C-12 میں ڈیوٹی کے دوران سینئر کمرشل و ٹکٹ کلرک شری ونود کمار کو ایک مسافر کا پرس نشست پر چھوٹا ہوا ملا۔ یہ پرس شری نتین دسروڑ کا تھا، جو ناندیڑ سے چھترپتی سمبھاجی نگر تک سفر کر رہے تھے۔ شری ونود کمار نے ٹیب کے ذریعے مسافر کا رابطہ نمبر حاصل کر کے ان سے رابطہ کیا اور پرس کی تصدیق کی۔ پرس میں موجود 1,886 روپے نقد، اے ٹی ایم کارڈ اور دیگر سامان کی تفصیلات کا میمو تیار کر کے اسے ڈیوٹی پر موجود آر پی ایف عملہ کے حوالے کر دیا گیا۔ ناندیڑ ڈویژن ریلوے انتظامیہ نے شری پرمود کمار اور شری ونود کمار کی ایمانداری، فرض شناسی اور قابلِ تعریف خدمات کی ستائش کی ہے۔ ان کے اس عمل سے ریلوے ملازمین کی ذمہ داری، حساسیت اور خدمت کے جذبے کا مثبت پیغام مسافروں تک پہنچا ہے۔ ناندیڑ ڈویژن ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر مکمل کرنے سے قبل اپنے موبائل فون، پرس، دستاویزات اور دیگر ذاتی سامان کی اچھی طرح جانچ ضرور کر لیں، تاکہ کسی بھی قیمتی سامان کے ٹرین میں چھوٹ جانے سے بچا جا سکے۔

## ضلع کلکٹر راہل کردیلے کی منظوری سے رشتہ داری اور

## سوتیلے والدین کے ذریعے گود لینے کے معاملات کو حتمی منظوری

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) 10 ستمبر: والدین بننے کی خواہش دل میں لیے قانونی طریقے سے بچے کو گود لینے کے منتظر پانچ والدین کا بالآخر انتظار ختم ہو گیا۔ ضلع کلکٹر و ضلع مجسٹریٹ راہل کردیلے کی منظوری سے رشتہ داری کے تحت اور سوتیلے والدین کے ذریعے گود لینے کے پانچ معاملات کو ایک ہی دن حتمی منظوری دی گئی۔ اس کے نتیجے میں متعلقہ والدین کو قانونی طریقہ کار کے تحت ان کا حق دار بچہ ملا، جبکہ بچوں کو بھی محفوظ اور حق دار خاندان میسر آیا۔ ضلع خواتین و اطفال ترقی افسر گنیش واگھ کی رہنمائی میں ضلع اطفال تحفظ سیل کے ذریعے ان پانچوں معاملات کی ضروری کارروائی مکمل کی گئی۔ بچے کو گود لینے کے خواہش مند والدین کی سب سے پہلے سی اے آر اے کی ویب سائٹ پر رجسٹریشن کی گئی۔ اس کے بعد ضلع اطفال تحفظ سیل کی جانب سے گھر کی جانچ پڑتال کر کے معاملات کو چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا۔ کمیٹی کی منظوری کے بعد مزید قانونی کارروائی مکمل کی گئی۔ سی اے آر اے رہنما اصول 2022 کے مطابق متعلقہ معاملات کے لیے سی اے آر اے کی جانب سے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ حاصل کیا گیا۔ اس کے بعد حتمی حکم کے لیے ضلع کلکٹر راہل کردیلے کے دفتر میں سماعت منعقد کی گئی۔ بچوں کے بہترین مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے تمام قانونی تقاضے مکمل کیے جانے کے بعد بچوں کو ان کے گود لینے والے والدین کے حوالے کر دیا گیا اور گود لینے کے عمل سے متعلق حتمی حکم بھی جاری کر دیا گیا۔ 4 مئی 2026 سے ضلع کلکٹروں کو گود لینے کا عمل مکمل کرنے کے اختیارات حاصل ہو گئے ہیں۔ اسی کے تحت متعلقہ معاملات میں گود لینے کے احکامات کی آن لائن کارروائی مکمل کی گئی۔ بچوں کی محفوظ اور خاندانی ماحول میں بازآبادکاری یقینی بنانے کے لحاظ سے یہ کارروائی اہم قرار دی جا رہی ہے۔ خواتین و اطفال ترقی محکمہ کی فعال شمولیت سے ریاست بھر میں گود لینے کے عمل کو تیز کیا جا رہا ہے اور بچوں کو محفوظ خاندان فراہم کرنے کی اس کوشش میں مہاراشٹر ملک میں نمایاں مقام حاصل کر رہا ہے۔ ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے گود لینے والے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں نیک خواہشات دی ہیں۔ قانونی مشیر ایڈووکیٹ آنند مالاکولیکر کی قانونی رہنمائی میں مکمل کارروائی انجام دی گئی۔ ضلع اطفال تحفظ افسر ودیا آڑلے، اطفال تحفظ افسر سندیپ [illegible]

### قانونی طریقہ کار کے ذریعے ہی بچے کو گود لیں

ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے اپیل کی ہے کہ رشتہ داری کے تحت، سوتیلے والدین کے ذریعے یا عام طور پر بچے کو گود لینے کے خواہش مند افراد [illegible] پورٹل پر آن لائن رجسٹریشن کرائیں اور قانونی طریقہ کار کے مطابق ہی گود لینے کی کارروائی مکمل کریں۔

## بھارت۔ فرانس نے نجی شعبے کے نئے معاہدوں کے ساتھ

## خلائی تعاون میں اضافہ کیا

پیرس، 10 ستمبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور فرانس خلائی شعبے میں تعاون کو بڑھا رہے ہیں، ایک سرکاری اعلان کے مطابق، دونوں ممالک کی کمپنیاں سیٹلائٹ لانچ، خلائی نگرانی اور مائیکرو سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کا احاطہ کرنے والے تین نئے معاہدوں پر دستخط کر رہی ہیں۔ پیرس میں بین الاقوامی خلائی سربراہی اجلاس میں اعلان کردہ معاہدوں میں، ہندوستان کے منصوبہ بند 52 سیٹلائٹ خلائی نگرانی کے نکشتر میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجیز کے لیے فرانس کے سفران اسپیس اور انڈیا کے دھروا اسپیس کے درمیان 5 ملین یورو سے زیادہ کے معاہدے شامل ہیں۔ نئے معاہدے ہندوستان اور فرانس کے درمیان خلائی تعاون کے پانچ دہائیوں سے زیادہ کے پس منظر میں آئے ہیں، جو ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم اور فرانس کی خلائی ایجنسی سی این ای ایس کے درمیان شراکت داری کے ارد گرد بنائے گئے ہیں۔ بین الاقوامی خلائی سربراہی اجلاس کا پہلا ایڈیشن 9 سے 10 ستمبر تک منعقد ہوا ہے، جس میں حکومتوں، کمپنیوں، خلائی ایجنسیوں اور اسٹارٹ اپس کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ سربراہی اجلاس میں 51 اعلانات پیش کیے گئے، تقریباً 20 ملین یورو کے معاہدوں، سرمایہ کاری اور دیگر وعدوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔